SUN.31.March.2024
VOLUME:19 NO: 84
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 31/ مارچ 2024
جلد 19 شمار 84
20/ رمضان المبارک 1445ھ
قیمت 3=00 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

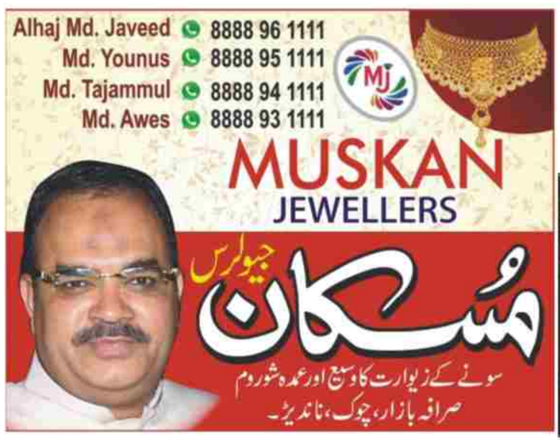

مختار کو زہر دیا گیا، ہمارے پاس پختہ ثبوت‘

بھائی کی موت کے بعد افضال انصاری کا پہلا ردعمل آیا سامنے

غازی پور:30/ مارچ (ایجنسیز) مختار انصاری کی موت کو لے کر کئی طرح کے سوال اٹھ رہے ہیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں ان کی موت کی وجہ دل کا دورہ پڑنا بتائی جا رہی ہے، لیکن اہل خانہ اس موت کے پیچھے کسی سازش کا اندیشہ ظاہر کر رہے ہیں۔ اب مختار انصاری کے بھائی افضال انصاری کا ایک بڑا بیان سامنے آیا ہے جس میں انھوں نے الزام عائد کیا

ہے کہ انھیں زہر دیا گیا جس سے ان کی موت ہوئی۔ مختار انصاری کی موت کے بعد یہ افضال انصاری کا پہلا ردعمل ہے۔ انھوں نے کہا کہ ”وقت آئے گا تو ہمارے پاس یہ بتانے کے لیے پختہ ثبوت ہے کہ ان کو زہر دے کر مارا گیا ہے۔“ افضال انصاری نے اپنے بھائی کی موت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک بار ذمہ داران سے پوچھ لیجیے گا کہ 26 تاریخ کو انھیں میڈیکل کالج کیوں بھیجا گیا تھا۔ افضال کہتے ہیں کہ ”جب ان کی طبیعت بگڑی تھی تو کسی طرح ان سے 5 منٹ کی ملاقات کا موقع ملا تھا۔ ہم نے گزارش کی تھی کہ اگر آپ ان کی طبیعت بہتر کرنا چاہتے ہیں تو ان کو وقت رہتے کہیں دوسری جگہ ریفر کر دیجیے۔ لیکن انھوں نے کہا کہ ہم تین چار دن میں ان کو بہتر کر دیں گے۔“ افضال کا یہ بھی کہنا ہے کہ جب وہ مختار انصاری سے ملنے گئے تھے تو ان کے اندر بالکل بھی طاقت نہیں تھی، لیکن اس ملاقات کے دو گھنٹے بعد ہی ڈاکٹروں نے کہا کہ وہ فِٹ ہیں۔ افضال نے سوال اٹھایا کہ جو شخص نہ پلنگ پر بیٹھ سکتا تھا، نہ کچھ کر سکتا تھا، اس کو 11 گھنٹے بعد ہی کیسی پوری طرح صحت مند بتا دیا گیا۔ افضال نے اس پورے معاملے کو ایک ڈرامہ قرار دیا اور کہا کہ ”جہاں ایک طرف ڈاکٹروں نے کہا کہ وہ فِٹ ہیں، وہیں مختار نے جب اپنے بیٹے سے بات کی تھی تو انھوں نے اسی درد بھری آواز میں کہا تھا کہ میرا جسم میرا ساتھ چھوڑ رہا ہے۔“ اس سے قبل مختار انصاری کے بیٹے عمر انصاری نے ایک انٹرویو کے دوران کہا تھا کہ ”ہمیں شبہ نہیں بلکہ یقین ہے کہ یہ فطری موت نہیں، منصوبہ بند قتل ہے۔ انھوں نے اس پورے معاملے کی جانچ کا مطالبہ کرنے کا عزم بھی ظاہر کیا تھا۔

نمازِ عید پر پابندی کی خبروں کے درمیان جمعیۃ علماء کے وفد نے مہرولی کی شاہی عیدگاہ مسجد کا لیا جائزہ

نئی دہلی:30/ مارچ (ایجنسیز) مہرولی کی شاہی عیدگاہ میں عید کی نماز پر پابندی سے متعلق اخبار میں شائع ایک خبر کے مدنظر آج جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی کی سربراہی میں مذکورہ مقام کا دورہ کیا اور صورت حال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر عیدگاہ کے ایک اہم ذمہ دار بھائی منا سلیم سے ملاقات کی اور ان کو یقین دلایا کہ اگر کسی قسم کی رکاوٹ کھڑی ہوتی ہے تو جمعیۃ علماء ہند ہر ممکن تعاون پیش کرنے کو تیار ہے۔ اس موقع پر مولانا حکیم الدین قاسمی نے دیگر ذمہ داروں سے بھی فون پر بات چیت کی۔ واضح رہے کہ دہلی روزنامہ ’انقلاب‘ میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ اخوندجی مسجد سے متصل عیدگاہ میں اس بار عید کی نماز پڑھنے پر مقامی پولس انتظامیہ نے روک لگا دی ہے۔ حالانکہ ذمہ داران کا کہنا ہے کہ ابھی انتظامیہ سے بات چیت چل رہی ہے، اس طرح کا کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ منا سلیم نے بتایا کہ یہ عیدگاہ 700 سال قدیم ہے اور یہاں ہر دور میں عید کی نماز ہوتی رہی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ انتظامیہ کوئی بھی ایسا قدم نہیں اٹھائے گی جس سے لوگوں کو پریشانی لاحق ہو۔ بہرحال، جمعیۃ کے وفد نے حسب ضرورت ہر ممکن تعاون دینے کا یقین دلایا ہے۔ جمعیۃ کے وفد میں ناظم عمومی کے علاوہ مولانا غیور احمد قاسمی سینئر آرگنائزر جمعیۃ علماء ہند، مولانا مفتی ذاکر حسین قاسمی، مولانا عظیم اللہ صدیقی اور مقامی ذمہ داروں میں قاری ہارون مہرولی و دیگر شامل تھے۔

لوک سبھا انتخاب 2024: این سی پی شرد چندر پوار نے 5 امیدواروں کا کیا اعلان

بارامتی میں سپریا کا مقابلہ بھابھی سے

ممبئی:30/ مارچ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر این سی پی شرد چندر پوار نے آج پانچ سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا۔ این سی پی میں تقسیم کے بعد اس مرتبہ بارامتی لوک سبھا سیٹ پر لڑائی انتہائی دلچسپ ہو گئی ہے اور سبھی کی نظریں اس سیٹ پر مرکوز ہیں۔ بارامتی روایتی طور پر این سی پی بانی شرد پوار کا قلعہ رہا ہے اور شرد پوار کی بیٹی سپریا سولے یہاں سے موجودہ رکن پارلیمنٹ ہیں۔ اس مرتبہ شرد پوار خیمہ سے سپریا سولے کو ہی امیدوار بنایا گیا ہے اور اس سیٹ پر اجیت پوار خیمہ سے اجیت کی بیوی سنیترا پوار کو ٹکٹ ملا ہے۔ یعنی سپریا کا مقابلہ اپنی بھابھی سے ہونے جا رہا ہے۔ این سی پی شرد پوار خیمہ کے لیڈر جینت پاٹل نے آج پارٹی کے ذریعہ طے کردہ پانچ امیدواروں کی فہرست کا اعلان کیا۔ انھوں نے بتایا کہ سپریا سولے اور امول کولہے کو بارامتی اور شرور انتخابی حلقوں سے برقرار رکھا گیا ہے۔ علاوہ ازیں بھاسکر بھاگرے کو ناسک ضلع کی ڈونگری سیٹ سے، سابق کانگریس رکن اسمبلی امر کالے کو وردھا سے اور اجیت پوار خیمہ چھوڑ کر شرد پوار خیمہ میں شامل ہونے والی نلیش لنکے کو احمد نگر لوک سبھا سے ٹکٹ دیا گیا ہے۔ بھاسکر بھاگرے کا مقابلہ مرکزی وزیر اور موجودہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ بھارتی پوار سے ہوگا۔

حرم مکی میں غیر معمولی قد آور شخص توجہ کا مرکز

ریاض:30/ مارچ (ایجنسیز) حرم مکی میں غیر معمولی قد و قامت کا حامل شخص زائرین کو اپنی طرف متوجہ کیا اور اس شخص کا ایک ویڈیو کلپ جو مسجد نبویؐ میں زائرین نے بڑے پیمانے پر گردش کیا گیا۔ اس شخص کی شناخت باضابطہ طور پر ظاہر نہیں کی گئی ہے لیکن اس کی جلد کا رنگ بتاتا ہے کہ وہ افریقی ہے یا افریقی نسل کا ہے اور ہو سکتا ہے کہ وہ دنیا کے قد آور مردوں میں سے ایک ہو۔ اس شخص کی اونچائی جو کہ ڈھائی میٹر کے قریب ہے نے سب کی توجہ اس مقام پر کھینچ لی جہاں بہت سے زائرین عبادت میں مصروف تھے۔ کعبہ کے طواف کے دوران اس کے قد کا فرق باقی زائرین میں نمایاں طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

کمال مولا مسجد کا سروے جاری

مورتی کو لندن سے لاکر بھوج شالہ میں نصب کیا جائے گا: گوئل

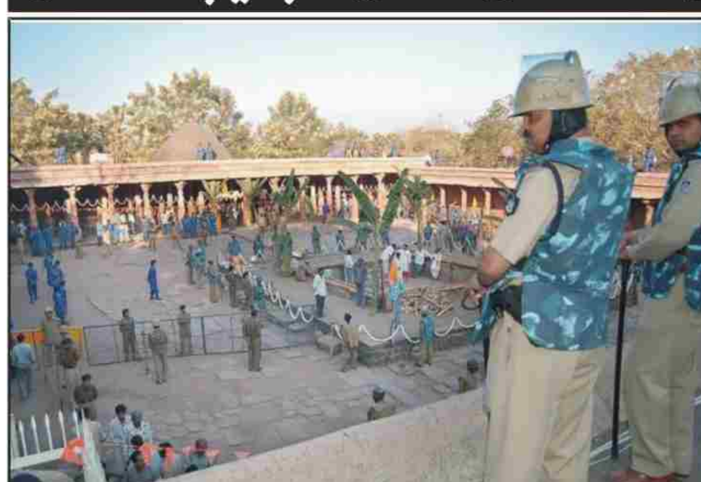

دھار: 30/ مارچ (ایجنسیز) ضلع دھار کے بھوج شالہ/ کمال مولا مسجد کامپلکس میں کھدوائی کا عمل جاری ہے۔ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کی جانب سے عدالت کے احکام پر سروے کیا جا رہا ہے۔ ذرائع نے یہ بات بتائی اور کہا کہ کھدائی کے دوران نکلنے والی مٹی اور پتھر کو اے ایس آئی کی جانب سے محفوظ رکھا جا رہا ہے۔ یہ بات سروے سے وابستہ ایک شخص نے آج یہاں بتائی اور کہا کہ سروے کا کام جو کہ 22 مارچ کو شروع ہوا‘ آج 9 ویں دن بھی جاری رہا۔ آشیش گوئل نے جو کہ ہندوؤں کی نمائندگی کرتے ہیں اور اے ایس آئی کی ٹیم کے ساتھ ہیں‘ پی ٹی آئی کو بتایا کہ سروے کا کام مسلسل جاری ہے۔ اس مقصد کے لئے عصری طریقہ کار سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ کھدائی کے لئے گراؤنڈ پینی ٹریٹنگ راڈار (جی پی آر) گلوبل پوزیشننگ سسٹم (جی پی ایس)‘ کاربن ڈیٹنگ جیسے عصری طریقے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ویڈیوگرافی اور فوٹوگرافی بھی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ ماں واگ دیوی (سرسوتی) کی مورتی کو لندن سے لاکر عنقریب بھوج شالہ میں نصب کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوؤں کی جانب سے پیش کردہ درخواست پر عدالت نے اے ایس آئی کو ہدایت دی ہے کہ وہ سروے کرے۔

’انکم ٹیکس نوٹس‘ سبھی سیاسی پارٹیوں کے لیے ایک تنبیہ: چدمبرم

نئی دہلی: سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم نے ہفتہ کے روز موجودہ سیاسی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے بی جے پی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس کو انکم ٹیکس محکمہ کا نوٹس بھیجا جانا سبھی سیاسی پارٹیوں اور عوام کے لیے بھی ایک تنبیہ ہے۔

مسلم خاتون کا ہندو لڑکے کے ساتھ پھرنے پر اعتراض مہنگا پڑ گیا، 4 مسلم نوجوان گرفتار

حیدرآباد: چارمینار پولیس نے پیر کو حیدرآباد میں ایک بین مذہبی جوڑے کو ہراساں کرنے کے الزام میں 4 افراد کو گرفتار کر لیا۔ ملزمین نے جوڑے پر حملہ کیا تھا اور واقعہ کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی تھی۔ جس کے بعد چارمینار پولیس نے تفتیش شروع کرتے ہوئے ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ برقعہ پوش خاتون ایک ہندو لڑکے اور بچے کے ساتھ کہیں جا رہی تھی۔ ملزمین نے اس جوڑے کو دیکھ کر اپنے غصہ پر قابو نہیں رکھ سکے اور ہندو لڑکے کے ساتھ چارمینار کے دامن میں ہاتھا پائی بھی ہو گئی۔ پولیس نے ازخود نوٹس لیتے ہوئے منگل کو مقدمہ درج کیا اور خصوصی ٹیمیں تشکیل دیں، جو ملزمین کی گرفتاری کے لیے تیزی سے متحرک ہو گئیں۔ اگلے دن 4 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ملزمین کے موبائل فونز ضبط کر لیے گئے جن میں وائرل ویڈیوز موجود ہیں۔ چارمینار اے سی پی چندر شیکھر نے کہا ”4 لڑکوں نے جوڑے کے ساتھ بدتمیزی کی۔ خاتون کے ساتھ ایک بچہ بھی تھا۔ ملزم نے بچے کو بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔“ ملزمین کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور انہیں عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

امریکہ نے اسرائیل کو اربوں ڈالر کے بم اور لڑاکا طیارے بھیجنے کی منظوری دے دی

واشنگٹن: اسرائیلی فوج نے غزہ کے علاقے شجاعیہ میں مزید 13 فلسطینی شہید کر دیے دوسری جانب رفح میں اسرائیلی فوج کے ممکنہ حملے کے بارے میں خدشات کا اظہار کرنے کے باوجود امریکا نے اسرائیل کو اربوں ڈالر کے بم اور لڑاکا طیارے بھیجنے کا گرین سگنل دے دیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران غزہ کے مختلف علاقوں میں اسرائیلی فضائی حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت 71 فلسطینی شہید ہو گئے۔ اسرائیلی طیاروں نے صلاح الدین اسٹریٹ پر گاڑی پر بمباری کی، تازہ حملوں میں شجاعیہ کے اسپورٹس سینٹر کو راکٹوں سے نشانہ بنایا جہاں بے گھر افراد نے پناہ لے رکھی تھی۔ اس کے علاوہ صیہونی فوج کے اہلکار الشفا اسپتال کے احاطے میں تباہ شدہ گھروں کو آگ لگانے لگا لی۔ اُدھر امریکا نے اسرائیل کو غزہ پر حملوں کے لئے ہزاروں پاؤنڈ بم اور جدید لڑاکا طیارے دینے کی منظوری دے دی۔ رپورٹس کے مطابق یہ فیصلہ امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن کی اسرائیلی وزیر دفاع سے حالیہ ملاقات کے بعد سامنے آیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ نئے ہتھیاروں کے پیکج میں ایک ہزار 800 ایم کے 84، 2 ہزار پاؤنڈ بم اور 500 ایم کے 82، 500 پاؤنڈ بارود شامل ہیں۔ یاد رہے کہ امریکا اپنے دیرینہ اتحادی اسرائیل کو 3.8 ارب ڈالر سالانہ فوجی امداد دیتا ہے۔

پرفل پٹیل کے خلاف بدعنوانی کا مقدمہ بند کیے جانے پر

کانگریس نے مودی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا

نئی دہلی:30/ مارچ (ایجنسیز) سی بی آئی کے ذریعہ این سی پی لیڈر پرفل پٹیل کے خلاف بدعنوانی کا مقدمہ بند کرنے کو لے کر کانگریس نے مودی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے آج ایک بیان میں کہا کہ بی جے پی جن لیڈروں پر کروڑوں کے گھوٹالے کا الزام لگاتی ہے، انھیں بی جے پی یا این ڈی اے اتحاد میں شامل کرانے کے بعد گھوٹالے کا مقدمہ واپس لے لیے جاتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ بی جے پی نے ہی پرفل پٹیل پر ایئر انڈیا گھوٹالہ کا الزام عائد کیا تھا اور اب جبکہ پٹیل این ڈی اے میں شامل ہو گئے ہیں تو گھوٹالے کا معاملہ بند کر دیا گیا۔ پون کھیڑا نے یہ بیان نئی دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کے دوران دیا۔ اس موقع پر انھوں نے ٹیبل پر واشنگ مشین بھی رکھی، جس پر ’بی جے پی واشنگ مشین‘ لکھا ہوا تھا۔ انھوں نے ’مودی واشنگ پاؤڈر‘ لکھا ہوا پمفلٹ بھی دکھایا۔ اس دوران انھوں نے طنز کستے ہوئے بی جے پی واشنگ مشین کی قیمت 8552 کروڑ روپے بتائی اور کہا کہ بی جے پی کو الیکٹورل بانڈ کے ذریعہ یہ مشین ملی ہے۔ میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ بی جے پی کے پاس ایسی واشنگ مشین ہے جس میں 10 سال پرانا کیس بھی ڈالو تو ملزم بے داغ نکلتا ہے۔ مشین کے ساتھ ساتھ یہ کمال مودی واشنگ پاؤڈر کا بھی ہے۔ این سی پی لیڈر پرفل پٹیل اس کے زندہ جاوید مثال ہیں۔ بی جے پی نے ان پر ایئر انڈیا گھوٹالہ کا الزام لگایا تھا۔ کانگریس-یو پی اے حکومت کے خلاف بی جے پی نے 2014 لوک سبھا انتخاب کے وقت یہ الزام عائد کیا تھا اور کہا تھا کہ یہ پورا گھوٹالہ تقریباً 30 ہزار کروڑ روپے کا ہے۔ اس وقت کے سی اے جی ونود رائے نے بھی عجیب و غریب تبصرے کیے تھے۔ اس سلسلے میں سی بی آئی نے پرفل پٹیل کے خلاف 2017 میں بدعنوانی کا مقدمہ بھی درج کیا تھا۔ اتنا ہی نہیں، 2019 میں بی جے پی نے پرفل پٹیل کے خلاف کچھ گھناؤنے الزامات لگاتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ وہ 1993 کے ممبئی بم دھماکوں کے ملزم اقبال مرچی کے ساتھ ایک ملکیت ڈیل میں شامل تھے۔ اب جبکہ کچھ ماہ قبل پرفل پٹیل این سی پی کو توڑ کر مہاراشٹر میں بی جے پی اتحاد میں شامل ہوئے تو ان کے سبھی داغ صاف ہو گئے۔ اب پرفل پٹیل کے خلاف 2017 میں درج ہوئے بدعنوانی کے مقدمے کو سی بی آئی نے بند کر دیا۔ پون کھیڑا نے کہا کہ یہ محض ایک نام نہیں ہے، بلکہ ایسی 21 مثالیں ہیں جنھیں بی جے پی کے ذریعہ ان کے خلاف بدعنوانی اور غیر قانونی عمل کرنے کے الزام لگانے کے بعد پاک صاف کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ صاف ہے کہ یا تو وہ بی جے پی میں شامل ہو گئے یا وہ این ڈی اے اتحاد میں شامل ہو گئے۔ ان میں ہیمنت بسوا سرما، نارائن رانے، اجیت پوار، حسن مشرف، چھگن بھجبل، اشوک چوہان سمیت کئی دیگر لیڈران شامل ہیں۔ کانگریس لیڈر کا کہنا ہے کہ مودی حکومت نے ای ڈی، آئی ٹی، سی بی آئی سمیت سبھی نام نہاد خود مختار اداروں کا استعمال اپنے سیاسی فوائد کے لیے ایک اسلحہ کی شکل میں کیا ہے۔ چاہے وہ فرموں سے الیکٹورل بانڈ کی وصولی کے لیے ای ڈی کا غلط استعمال ہو، یا پھر 30 سال پرانے نوٹس کے ذریعہ سے اہم اپوزیشن پارٹیوں کو پریشان کرنے کے لیے انکم ٹیکس محکمہ کا استعمال ہو۔ بی جے پی اداروں کو کمزور کرنے میں عادتاً مجرم بن گئی ہے۔

ماہ رمضان المبارک 2024ء	
ناندیڑ شہر	
آج کا افطار	6:30
کل کی سحر	4:53
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ	

آر ایس ایس کو شکست دینے کانگریس اتحاد کو بھیم شکتی کی حمایت: ہنڈورے

ممبئی: راشٹریہ سویم سیوک سنگھ اپنے قیام کے 100 سال مکمل کر رہا ہے۔ ایسے میں بی جے پی حکومت کا ایجنڈا ہندوستان کو ہندو راشٹر بنانے کے علاوہ بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے ملک کو دیئے گئے آئین کو بدلنا ہے۔ 400 پار کا بی جے پی کا نعرہ دو تہائی سے زیادہ کے لیے ہے اور ان کے لیڈر علانیہ کہہ رہے ہیں کہ اگر انہیں یہ اکثریت حاصل ہو گئی تو وہ آئین بدل دیں گے۔ بھیم شکتی کے بانی صدر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ چندر کانت ہنڈورے نے اعلان کیا ہے کہ بھیم شکتی آر ایس ایس اور بی جے پی کے اس منوادی ایجنڈے کو شکست دینے کے لیے کانگریس اتحاد کی حمایت کرتی ہے۔ سنیچر کو بھیم شکتی کے عہدیداروں کی ایک میٹنگ چیمبور کے نالندہ ہال میں ہوئی جس میں مہاراشٹر کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا نے آن لائن خطاب کیا۔ میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے چندر کانت ہنڈورے نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں حکومت بنانے کے لیے 272 ممبران پارلیمنٹ کی ضرورت ہے، لیکن اس بار بی جے پی نے 400 کو پار کا نعرہ دیا ہے۔ بی جے پی کا 400 سیٹیں جیتنے کا مقصد دو تہائی سے زیادہ اکثریت حاصل کرنا اور پھر ڈاکٹر بابا صاحب کے آئین کو تبدیل کرنا ہے۔ ہنڈورے نے کہا کہ آئین میں تبدیلی کر کے بی جے پی حکومت ملک میں آر ایس ایس کے منوادی ایجنڈے کو نافذ کرنا چاہتی ہے۔ لیکن بھیم شکتی نے بی جے پی کے اس منصوبے کو ناکام بنانے کے لیے مہا وکاس اگھاڑی اور انڈیا الائنس کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہونے کی قرارداد پاس کی ہے۔ چندر کانت ہنڈورے نے کہا کہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے دیے گئے آئین کو بچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ کانگریس پارٹی آئین کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے ملک بھر میں پد یاترا نکال کر عوام میں بیداری پیدا کی ہے۔ بھیم شکتی کارکنان بی جے پی کی اس سازش کو ناکام بنانے اور دلت برادری میں بیداری لانے کے لیے تمام گھروں کے علاوہ گاؤں، تعلقہ اور ضلع کی سطح پر بھی لوگوں سے رابطہ کریں گے۔ چندر کانت ہنڈورے نے یہ بھی کہا کہ ہم سب پرکاش امبیڈکر کا احترام کرتے ہیں۔ ایسے میں آئین کو بچانے کے لیے سب کو متحد ہونا چاہیے۔ ونچیت اگھاڑی کو اسمبلی انتخابات میں اتنے ووٹ نہیں ملے جتنے 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ملے تھے۔ ان دونوں انتخابات میں ان کے ووٹوں میں زبردست کمی آئی ہے۔ کانگریس ایم پی نے یہ بھی کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ ونچیت بہوجن اگھاڑی کی وجہ سے کانگریس اگھاڑی کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں کوئی نقصان پہنچے گا۔ میٹنگ کی صدارت بھیم شکتی کے بانی صدر اور ایم پی چندر کانت ہنڈورے نے کی۔ اس میں بھیم شکتی کے ایگزیکٹیو صدر اور ناسک کے سابق میئر اشوک دیو، بھیم شکتی مدھیہ پردیش کے صدر سنیل بورسے، گوا ریجن کے صدر گیانیشور وارکھیڈکر، سینئر نائب صدر دنکر اوکر، نائب صدر نام دیو پملے، ممبئی ریجن کے صدر ششی کانت بنسوڑے، جنرل سکریٹری گوپال راؤ نیتر پالے اور جنرل سکریٹری وی سون کامبلے سمیت کئی عہدیداران موجود تھے۔

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك الله

نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

ماہ مبارک کی عظیم ترین یادیں

ام ہشام، ممبئی

جب کسی کی آمد کا انتظار ہو تو دل میں کس قدر خوشگوار سے احساسات اٹھتے ہیں اور ہم اس سرشاری میں کتنے ہی مشکل سے مشکل کاموں کو بآسانی ہنسی خوشی انجام دے دیتے ہیں- بحیثیت مسلمان رمضان المبارک کے مہینہ کی آمد بھی ہمارے لئے کسی طور پر ایک عظیم مژدہ سے کم نہیں ہے کہ جس میں ہمارے گناھوں کی رذالت دھل جاتی ہے ایمانی پیمانے حب الٰہی سے لبریز ہوجاتے ہیں- صاحب ایمان اس مہینہ میں اپنی منزل مقصود کی جانب رواں دواں ہوتا ہے- اپنی چھوٹی بڑی کوتاہیوں پر نادم ہوکر رب کے حضور عفوودرگزر کا خواستگار رہتا ہے- اسکی آمد صرف ایک مسلمان کیلیے نہیں بلکہ امت مسلمہ کے علاوہ دنیا کے ہر فرد کے لیے عالمی پیمانہ پر خیروبرکت والی خبر ہوتی ہے- جسکا مشاہدہ ہمیں بازار سے ہوتا ہے کہ انواع واقسام کی نعمتیں بندہ مومن کے دسترخوان پر سجی ہوتی ہیں جس سے یہ بات یقینی ہوجاتی ہے کہ رمضان کی آمد سے کئ لوگوں کا کاروبار جڑا ہوتا ہے جنہیں اس مہینہ کی آمد پر بے تحاشہ فائدہ پہنچتا ہے- ماہ رمضان نزول قرآن کا مہینہ ہے تقوی، پرہیزگاری، ہمدردی، غم گساری، محبت والفت، خیرخواہی، خدمت خلق، راہ خدا میں استقامت، جذبہ حمیت اور جذبہ اتحاد، اللہ اور رسول سے سچی لو لگانے کا مہینہ ہے- اس مہینہ کی عظمت وبرکت پر ہم ایک سرسری نظر ڈالیں کہ یہی وہ عظیم مہینہ ہے جسمیں قرآن نازل ہوا، روزے فرض ہوئے، شب قدر نازل کی گئ، جنگ بدر پیش آئی، فتح مکہ جیسی فتح وجود میں آئی- اسکے عشروں میں عبادات کے درجے کو بلندترین مقام پر فائز کردیا- اس مہینہ میں صدقات وزکات وفطرہ جیسی مالی عبادات کو رکھتے ہوئے شریعت نے اس ماہ کی عبادات کو ایک خاص مقام ومرتبہ بخشا ہے- رمضان المبارک پر پہلو سے ہم مسلمانوں کیلیے باعث خیروعظمت ہے لیکن اس سے جڑے ہوئے تین واقعات امت اسلامیہ کی عظمت شان وشوکت کا روشن مینارہ ہیں یہ وہ تین ابتدائی واقعات ہیں جسکی روشنی میں امت مسلمہ بحیثیت فرد وملت اپنی فوز وفلاح کیلیے حکمت عملی، نئ پالیسیاں، اور ملت اسلامیہ کی بازیابی کی خاطر منظم تدابیر اختیار کرسکتی ہے- یہ ابتدائی تین واقعات تاریخ اسلام کا ایک ایسا روشن باب ہیں جو ایک مسلمان کی زندگی میں مشعل راہ ہیں- اسکی ملی زندگی ہو یا اجتماعی وہ ان تینوں واقعات سے اپنی زندگی کو شریعت اسلامیہ کے تابع رکھ کر دنیا اور آخرت میں سرخرو ہوسکتا ہے-(۱) نزول قرآن سارے دن اور مہینے ایک جیسے ہوتے ہیں، کیونکہ سبھی اللہ کے بنائے ہوئے ہیں اس لئے ان کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا لیکن بعض لمحات ایسے بھی آتے ہیں جن کے ساتھ ساری انسانیت اور ساری کائنات کا مقدر وابستہ ہوجاتا ہے- ایسا ہی عظیم اور بابرکت وہ لمحہ تھا جب غارحرا میں ہدایت خداوندی کی آخری کرن نازل ہوئی اور نبی کریم اس ﷺ اس کے امین ٹھہرے- اور یہ عظیم اور وبابرکت لمحہ اسی رمضان المبارک کے مہینہ کا تھا اور یہی راز ہے اس مہینہ کی برکت اور عظمت کا- قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: رمضان ہی وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو سارے انسانوں کے لئے سرتاپا ہدایت ہے- اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق وباطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں- لہذا جو شخص اس مہینے کو پائے لازم ہے کہ وہ اس میں روزے رکھے-(سورۃ البقرہ-۵۸۱) گویا رمضان المبارک کی عظمت و برکت کا سارا راز اس چیز میں پوشیدہ ہے وہ یہ ہے کہ اس مہینے میں نزول قرآن شروع ہوا- اللہ کے رسول آغاز نزول قرآن سے قبل غارحرا کی تنہائیوں میں زیادہ سے زیادہ ذکروفکر اور عبادت الٰہی میں مشغول رہتے، آپ ﷺ اعتکاف فرماتے جس کا ایک جز روزہ ہے- آپ ﷺ روزہ اور ذکروفکر کے اسی عالم میں تھے کہ جبرئیل پہلی وحی لیکر تشریف لائے اور اسی طرح قرآن کے نزول کا آغاز ہوا- غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نزول قرآن، روزے اور اعتکاف میں بڑا گہرا ربط ہے- ارشاد باری تعالیٰ ہے شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ (۴) رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں ہیں اور یہ حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے- گویا رمضان المبارک کی اہمیت روزے کی وجہ سے نہیں بلکہ نزول قرآن کی شان اس کو اہم بناتی ہے- یہ جشن قرآن کا مہینہ ہے- اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: لوگو؛ تمہارے پاس رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے، یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کے لئے شفا ہے اور جو اسے قبول کرلیں

اس کے لئے رہنمائی اور رحمت ہے-(یونس: 57) ان سب چیزوں سے بہتر ہے جو لوگ سمیٹ رہے ہیں-(سورہ یونس: ۱۰-۸۵) قرآن کے لئے رمضان کے مہینے میں ایک ایسی رات کا انتخاب کیا گیا جسے اس مبارک مہینے کی روح اور اس کی برکات کا عطر کہنا چاہئے یعنی لیلۃ القدر، چنانچہ ارشاد فرمایا گیا اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ بلاشبہ ہم نے قرآن کریم لیلۃ القدر میں نازل کیا ہے اور تمہیں کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کیا چیز ہے؟ لیلۃ القدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے- گر بدن کی پاکیزگی اس کے لفظوں کو چھونے کے لیے ضروری ہے تو پھر روح کی پاکیزگی اس کے معارف کو چھونے کے لیے ضروری ہے- گویا قرآن سے حصول ہدایت کے لیے روح کی طہارت کی طرف بھی ہمیں توجہ دینا چاہیے- جتنی جتنی روح پاک ہوگی اتنی اتنی ہم قرآن کی ہدایت پاتے چلے جائیں گے- اللہ کی یہ کتاب اپنے پڑھنے والوں کو بہت کٹھن مقامات کی سیر کرواتی ہے، کئی ایسی منزلیں آتی ہیں جہاں قرآن مجید اپنے پڑھنے والوں سے سوال کرتا ہے، ان سے پوچھتا ہے کہ بتاؤ! تم ان منزلوں کو کیسے سر کروگے؟ اس مرحلے کو کس طرح طے کروگے؟ اس مقام سخت جاں سے گزرتے ہوئے دل کو کتنا رفیق پاؤ گے؟ دوسرا واقعہ: جنگ بدر: تاریخ اسلام کا وہ عظیم الشان دن جب اسلام اور کفر کے درمیان پہلی فیصلہ کن جنگ لڑی گی- جسمیں کفار مکہ کی طاقت کا گھمنڈ خاک میں ملنے کے ساتھ اللہ کے مٹھی بھر نام لیواوں کو ابدی طاقت اور رشک زمانہ غلبہ نصیب ہوا جس پر آج تک مسلمان فخر کرتے ہیں اللہ کی خاص فتح ونصرت سے مٹھی بھر بے سروسامان سر پھرے اللہ پر بھروسے کا سامان لیے اپنے سے تین گنا بڑے لاولشکر کو اسکی تمام تر مادی ومعنوی طاقت کے ساتھ خاک چاٹنے پر مجبور کردیا- اس جنگ نے ثابت کردیا کہ مسلمان نہ صرف ایک قوم بلکہ بہترین صلاحیتوں سے لیس ایک جنگجو قوم ہے یہ جنگ اسلام کے فلسفہ جہاد کا نقطہ آغاز تھی- اس واقعہ کو چودہ سو سال سے بھی زیادہ عرصہ گزر چکا ہے لیکن صدیوں بعد بھی غزوہ بدر کفار مکہ کی شکست فاش اور مسلمانوں کی فتح ونصرت کی گواہی دیتے ہیں فضائے بدر کو ایک آپ بیتی یاد ہے ابتک یہ وادی نعرہ توحید سے آباد ہے ابتک اس جنگ نے غریب الوطن سرفروشان اسلام کو وہ عزم وحوصلہ بخشا جس سے وہ مستقبل میں بڑی سے بڑی طاقت کے خلاف نبرد آزما ہوسکتے ہیں- سچ یہ ہیکہ جنگ بدر ہی اسلام کا عروج ہے اس جنگ نے واضح کردیا تھا کہ الہ واحد پر ایمان رکھنے والی نہتی قوم اپنے سے تین گنا مسلح فوج کو دھول چٹاسکتی ہے اسے پسپا کرنا لوہے کے چنے چبانے کے مترادف ہوگا- یہ واقعہ کسی معجزہ سے کم نہیں تھا اسکے بعد لوگوں کو اسلام کی وحدانیت، حقانیت اور صداقت ہر یقین آگیا لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہونے لگے اس عظیم جنگ نے اسلام کی نشرواشاعت کے مقفل دروازے کھول دیے- اسلام کی اس پہلی جنگ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ مسلمان جنگ میں پہل نہیں کرتے آخری وقت تک جنگ سے احتراز کرتے ہیں کیونکہ اسلام سلامتی کا دین ہے اور سب سے بڑا سبق یہ ملتا ہیکہ اگر خلوص وللٰہیت کے ساتھ کلمہ حق بلند کرنے کے لیے مسلمان کسی بھی میدان میں اتریں تو ہرحال میں اللہ تبارک وتعالی کی مدد شامل حال ہوگی- تیسرا واقعہ: فتح مبین: یہ دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مصائب وآلام بھری زندگی کے اختتام کی تمہید تھا- آپ کی عزت وتکریم کا دن جب اللہ نے آپ کو پوری عظمت ومحبت کے ساتھ اھل مکہ کے دلوں پر طاری کردیا- یوں تو عموما دلوں پر ہیبت ہی طاری ہوکر خود کو تسلیم کروانے پر مجبور کرتی ہے لیکن یہاں کائنات کے اصولوں سے جداگانہ ایک نیا قاعدہ رواج پاچکا تھا- وہ جو فاتح تھے، بڑی ہی عجزوانکساری کے ساتھ گردن کو جھکائے ہوئے مکہ میں اس طرح داخل ہوتے ہیں کہ اھل مکہ کے دل انکی ہیبت اور محبت سے معمور ہوئے جاتے ہیں- وہ دن سورج کی طرح افق پر پوری طرح روشن ہوکر دنیا کو یہ نوید دے رہا تھا کہ حق کے علمبردار اس دنیا میں بھی سرخرو ہوں گے اور آخرت کی ابدی کامیابی کا مینا بھی انہی کے ہاتھ آنے والا ہے- فتح مکہ کا یہ پیام عام ہے کہ اللہ کا گھر اور اسکی عبادت کرنے والے انسان دونوں ہی شرک وبت پرستی کی آلائشوں سے پاک ہونے چاہیے تبھی جاکر بندگی کا حقیقی اور واجبی حق ادا ہوسکے گا- اور اللہ کے نبی کریم نے اس حق کو بخوبی ادا کیا- فتح مکہ کے دن اللہ کے رسول نے خانہ کعبہ کے ساتھ ساتھ اھل مکہ کے دلوں میں بسے ہوئے جھوٹے الہ کی محبت کو بھی مسمار کردیا اور دنیا میں بسنے والے انسانوں کو یہ اصولی پیغام دیا کہ یہ زمین اللہ کی ہے اور اسی کی عبادت کے لیے خاص ہے لہذا اسمیں باطل سے سودے بازی نہیں کی جاسکتی- اس روز کی فتح مبین پر بجائے شوروغوغا اور جشن کرنے کے اللہ کے ان سادہ دل بندوں نے اللہ کے سامنے سربسجود ہوکر اس کے سامنے اپنی کمزوریوں اور اسکی عظمت کا بیان کرتے رہے- وہ جو سبھی کیلیے مشق ستم کا سامان تھے پیام وحدت سنانے کی پاداش میں جو سبھی کی نظروں میں کانٹے کی مانند کھٹکا کرتے تھے جنہیں مٹانے کی خاطر اسی سرزمین پر دنیا کا ہر پینترا آزمایا جاچکا تھا آج انہوں نے ہر کس وبے کس کو یہ کہ کر اپنا غلام کرلیا "الیوم لاتثریب علیکم فانتم الطلقاء" مکی زندگی کے تیرہ سال، ایک ایک دن کمزور اور ناتواں مسلمانوں کے خون سے سیاہ تھا، نبی کریم کی اہانت سے ہر شام خون آشام تھی لیکن" الیوم لاتثریب علیکم" کی پیغمبرانہ سنت سب پر حاوی ہوگی آپ نے عفوودرگذر کی لاثانی داستان رقم کردی- اس روز گذشتہ سالوں کے دکھ، درد کے مقابلہ میں اللہ نے آپکے ہاتھوں اپنے بابرکت گھر کو عزت بخشی اور اپنے وحدت پسند بندوں کی جبینوں سے اپنے گھر کو معمور کیا- یہ اعزاز آپکے پچھلے سبھی غموں کا مداوا تھا- حرف آخر: انسان جب کسی کا غلام ہوجاۓ تو اسکے لیے لازم آتا ہیکہ کہ اسکی غلامی کو دور کیا جاۓ کیونکہ انسان جسمانی اور عقلی بنیادوں پر آزاد پیدا کیا گیا ہے ساتھ ہی وہ اللہ کا بندہ بھی ہے لہذا اسکے جسم وذہن کو اس کی ہر اس فکر سے نجات دلانی ہوگی جسکی غلامی میں رہ کر وہ غوروفکر اور عمل کرتا ہے اسے ہی تطہیر قلب یا تزکیہ نفس کہتے ہیں یہ عمل انہی افراد پر کیا جاسکتا ہے جن میں نفسیاتی غلامی سے آزادی کی خواہش ہو- جسکے اندر حق کی تلاش وجستجو ہو، جو اپنے ذہن کی پیداوار کو اللہ کے بنائے اصولوں کے تحت پرکھنے کا جذبہ رکھتا ہو- جو اپنے افکار میں تضاد کا شائبہ بھی نہ آنے دیتا ہو- یہ تمام صفات جس کے اندر ہوں گی وہی حق کو پایگا بھی اور اسے جذب بھی کرپایگا- کیونکہ تزکیہ نفس اور تطہیر قلب یہ کوئی معمولی کام نہیں، یہ تو پیغمبرانہ مشن ہے.. هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ (جمعة: ۲) رمضان المبارک کے اس مہینہ میں امت کے ہر فرد کو خود کو اس عمل کے ساتھ گزارنا چاہیے تزکیہ نفس کا اہتمام کرنا چاہیے تاکہ باطل اور بوسیدہ اقدار ایک ایک کرکے بکھرتے چلے جائیں اور انکی جگہ صاف ستھری اقدار جنم لیں- یہی ہمارے لیے وہ بہترین استقبال رمضان ہوگا جو رمضان کے ایام گزارنے کے بعد ہماری سابقہ زندگیوں کے شب وروز کو مکمل طور پر تبدیل کردیگا- پھر یہی تبدیلی ہماری نجات کا ذریعہ ثابت ہوگی ان شاءاللہ- رمضان المبارک کا استقبال ہمیں اس طرح کرنا چاہیے کہ ہم پر یہ واضح ہوجاۓ کہ جاء الحق وزحق الباطل (بنی اسرائیل: ۸۱) اور ساتھ ہی یہ بھی کہ حق کو باطل کیساتھ نہ ملاو اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاو (بقرہ 42) رمضان کا استقبال کریں ہم اپنے قول سے، اپنے عمل سے، اسلامی نظریہ حیات کو عام کرکے اور ان طریقوں کو اختیار کرکے جو ہم ہر لازم آتے ہیں- اس ماہ کا استقبال کرتے وقت خود سے عہدوپیمان باندھیں ایسا عہد کہ ہم اور آپ داعی الی الخیر بن جائیں- جس کے نتیجے میں ہماری زندگیاں نہ صرف ہمارے متعلقین کے لیے بلکہ عوام الناس کے لیے بھی فائدہ مند ہو رمضان المبارک کا استقبال کچھ اس طرح کریں کہ یہ استقبال امت مسلمہ کے عروج کا ذریعہ بن جاۓ- اس ماہ کی عبادات سے اپنے ظاہر وباطن میں انقلاب لانے کی کوشش کریں- یہی ہے آنے والے اس رمضان کا شاندار استقبال، ہماری زندگیوں کا بہترین استفادہ، یہی ہے مومنوں کی منزل مقصود-

رمضان احتساب اور ٹریننگ کا مہینہ

ذوالقرنین احمد

رمضان المبارک کا مہینہ ہم پر سایہ فگن ہیں اس ماہ مبارک میں اللہ تعالیٰ شیاطین کو قید کردیتا ہے دوزخ کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں یہ مہینہ اپنے ساتھ بے شمار رحمتیں برکتیں لے کر آتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان عظیم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے گناہ گار اور دنیا کی رنگینیوں میں ڈوبے ہوئے غافل نافرمان گناہ گار بے فکر ہوکر زندگی گزرنے والے بندوں کے لیے مبارک مہینے کے ذریعے اپنے بندوں کو یہ موقع فراہم کیا کہ وہ اس مہینہ کی عبادات کے ذریعے اپنے اللہ کو راضی کرلے اور اپنی مغفرت کروالے، اپنے گناہوں سے توبہ کرلے اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور رسول اللہ ﷺ کے طریقہ پر آئیندہ زندگی کو گزارے، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر کتنا مہربان ہے کہ وہ ہماری نافرمانیوں کو جانتے، دیکھتے ہوئے بھی اپنے بندوں کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لیے ہمیں بار بار کسی نہ کسی طریقہ سے آزمائش کے ذریعے یا پھر اس مبارک مہینہ کے ذریعے ہمیں گناہوں کے دلدل سے نکال کر صراط مستقیم پر گامزن ہونے کے لیے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس ماہ مبارک میں شیاطین کو قید کردیا جاتا ہیں پھر بھی ہم اگر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں غفلت برتتے ہیں روزہ، نماز، زکوٰۃ، تلاوت جیسی عبادتوں میں ٹال مٹول کرتے ہیں تو یہ ہمارے لیے سوچنے اور فکر کرنے کا مقام ہے، کہ ہم سے اس ماہ مبارک میں بھی نیک اعمال کیوں نہیں ہو پاتے ہیں! تب ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ سال کے گیارہ مہینوں میں ہم جس انداز میں اور جس طرز پر زندگی گزارتے ہیں ہم ان اعمال کے عادی ہوجاتے ہیں مادہ پرست دنیا کی عارضی خواہشات کی تکمیل کے پیچھے لگے رہتے ہیں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی خواہش ہمارے دلوں میں ہوتی ہے اور شیطان ہمیں نفس کا غلام بنادیتا ہے، پھر جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو ہم اس مہینہ کی عظمت اور احترام کرتے ہوئے ظاہری طور پر نیک بننے اور دکھنے کے لیے اپنے آپ کو اس مہینہ کے رنگ میں ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں جیسے کوئی نماز کے لیے جارہا ہے تو شرم کے مارے ہم بھی چلے جاتے ہیں کوئی بچہ روزہ رکھتا ہے ہم اس کو دیکھتے ہوئے روزہ رکھ لیتے ہیں لیکن اصل چیز یہ ہے کہ ہم اپنے اندر کے نفس کو دین اسلام کے ڈھانچے میں ڈھالنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں صرف ہم موسم کے لحاظ سے اپنی روزمرہ کی زندگی کے کام کاج اور دیگر عوامل کو تھوڑا سے موقوف کرلیتے ہیں کام کو آگے پیچھے کرلیتے ہیں اور کسی طرح عبادتوں کے لیے وقت نکال لیتے ہیں ایسا ہونا بھی چاہیے لیکن ہمیں صرف موسمی مسلمان نہیں بننا ہے بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور رسول ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے زندگی گزارنے کے لیے خود کو اپنی نسلوں کو مستعد کرنا ہوگا موسمی تبدیلیوں کے ساتھ موسمی رنگ تبدیل ہوجاتے ہیں ہمیں ہمیشہ ایک رنگ ہونا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کا رنگ سب سے اچھا ہے جب ہم یہ ارادہ کریں گے کہ ہمیں رمضان کے بعد بھی رمضان المبارک کی طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کو لازمی کرنا ہے تو یہ مہینہ ہمارے لیے ٹریننگ سیشن ثابت ہوگا یعنی ہم سال بھر جس بے راہ روی میں غیر سنجیدہ زندگی گزارتے ہیں، نفسانی خواہشات اور مادہ پرستی کی دنیا میں رہتے ہوئے ہمیں یہ خیال رہنا چاہیے کہ میں جو بھی کام انجام دے رہا ہوں اس میں اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا کیا حکم ہے۔ ماہ رمضان کے روزہ ہمارے اندر تقوی پیدا کرنے کے لیے تاکہ ہم ہر برے کام سے بچے یعنی ہر فعل میں ہمارا شعور ہمارا ضمیر ہمیں یہ اپیل کریں کے کہ ہم جو کام کررہے ہیں وہ صحیح ہے یا غلط ہے حرام ہے یا حلال ہے، شریعت اس کی اجازت دیتی ہیں یا نہیں۔ یہ مہینہ ہمیں انسانوں کے ساتھ غم خواری وصلہ رحمی سکھاتا ہے ہمیں اپنے سے نیچے والے افراد کی زندگیوں کو دیکھتے ہوئے احساس پیدا کرواتا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے کتنی بے شمار نعمتیں عطا کی ہے اور ہمارے ہی مسلمان بھائی کیسی کیسی آزمائش میں مبتلا ہے کیسی پریشانیوں کا سامنا کررہے ہیں روزہ ہمارے دلوں میں انسانی اقدار کے تحفظ کے لیے ہمدردی ایثار قربانی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ ساتھ ہی یہ اپنے آپ کا احتساب کرنے کا مہینہ ہے کہ ہم روزہ کی حالت میں کیسے کام انجام دیتے ہیں روزہ میں ہماری سوچ وفکر کس طرح کی ہوتی ہیں، روزہ میں ہمارا برتاؤ انسانوں کے ساتھ کس طرح کا ہوتا ہے، بات کرتے ہوئے سچ نکلتا ہے یا جھوٹ نکلتا ہے، روزہ کے ساتھ ہمارے معاملات تجارت، معاشرت، کس طرح کی ہے کیا وہ شریعت کے مطابق ہے یا پھر روزہ رکھ کر بھی ہم دھوکہ دینے سے باز نہیں آرہے ہیں، روزہ رکھ کر بھی ہم چغل خوری، بددیانتی، بے ایمانی، غیبت، بہتان تراشی، ناانصافی، دھوکہ دہی، حرام تجارت، حقوق کی پامالیاں، جیسے کاموں میں مشغول ہے تو پھر ہم روزہ کے ثمرات وبرکات سے محروم ہے روزہ کا حاصل یہ ہے کہ ہمارے دل میں اللہ تعالیٰ کا ڈروخوف پیدا ہو، اللہ تعالیٰ ہر وقت ہمیں دیکھ رہا ہے یہ کیفیت ہمارے اندر پیدا ہونی چاہیے، تب جاکر ہمیں روزہ کے فوائد حاصل ہوگے ورنہ فاقہ کشی ہوگی عادتوں کی ورزش ہوگی اور کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ہمیں اس آخری عشرے میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی چاہیے اور اس مہینے میں اپنے آپ کو تمام غلط کاموں سے روکنے کی عادت ڈالنی ہوگی اچھے کام کرنے ہوگے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری والی زندگی گزارنے کے لیے یہ مہینہ ہمارے لیے ٹریننگ کورس کی طرح ہے۔ ہم اس مہینہ میں جس طرح کے اعمال کریں گے سال بھر ہم سے اسی طرح کے اعمال سرزد ہوگے اچھے اعمال کرتے ہوئے رمضان گزارے گے تو ہمیں باقی گیارہ مہینہ بھی نیک اعمال کی توفیق ہوگی اور ہم تقوی اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں زندگی بسر کرنے لگے گے۔

چین اپنے فائدے کے لیے EV بیٹری مارکیٹ پر اجارہ داری قائم کررہا ہے۔ رپورٹ

بیجنگ۔30/مارچ۔ایم این این۔ جیسا کہ دنیا میں سرفہرست ممالک اپنی الیکٹرک وہیکل (EV) مارکیٹ شیئر کے لیے جدوجہد کررہے ہیں، چین خاموشی سے الیکٹرک وہیکل بیٹری کی مارکیٹ، بنیادی یونٹ، یا ایندھن پر قبضہ کر رہا ہے، جس پر یہ سبز گاڑیاں چلتی ہیں۔ یہ خوفناک اور واضح ہے کہ چین بہت جلد اپنی EV بیٹری کے غلبے کو دیگر ممالک کے ساتھ جوڑ توڑ کے لیے استعمال کرے گا، جو کہ خلیجی ممالک اپنے ایندھن کے ساتھ کررہے ہیں، اور دنیا کو ڈریگن کو روکنے کے لیے قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ چین اپنے فائدے کے لیے خفیہ طور پر EV بیٹری کی مارکیٹ پر اجارہ داری قائم کررہا ہے۔ 2023 میں دنیا میں سب سے اوپر EV بیٹری بنانے والوں کے لیے جاری کردہ فہرست کے مطابق، کنٹیمپریری ایمپریکس ٹیکنالوجی کمپنی لمیٹڈ (سی اے ٹی ایل، چین) 8.36 فیصد حصص کے ساتھ سرفہرست ہے، بی وائی ڈی (چین) 8.15 فیصد، LG جنوبی کوریا) 6.13 فیصد شیئر کے ساتھ سرفہرست ہے۔ پیناسونک، جاپان کے پاس 6.4٪ ہے، اور باقی عالمی مینوفیکچررز 4.27٪ شیئر کے ساتھ اجتماعی طور پر حصہ ڈالتے ہیں۔ اس فہرست میں دکھایا گیا ہے کہ بیٹری بنانے والی سرفہرست دو چینی کمپنیاں ہیں جن کا مارکیٹ شیئر 6.52 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ تعداد اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ چین دنیا میں تیار ہونے والی ہر تیسری الیکٹرک کار کے لیے بیٹری بناتا ہے۔ اس منظرنامے میں، اگر عالمی کارساز ادارے مکمل طور پر الیکٹرک وہیکلوں کی طرف جانے کا انتخاب کرتے ہیں تو اس سے چین کو بہت زیادہ طاقت ملے گی۔ دنیا کے مستقبل کے ایندھن پر اس طرح کے کنٹرول کے بعد چین حریف ممالک کا گلا گھونٹ سکتا ہے یا مہنگائی کو بڑھا سکتا ہے یا بیٹریوں کو سودے بازی کی چپ کے طور پر استعمال کرکے ممتاز ٹیکنالوجی اور معلومات تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔ چین جارحانہ طور پر چاندی کی دھات لیتھیم خرید رہا ہے، جو ای وی بیٹریاں بنانے کا بنیادی جزو ہے۔ چین اس وقت دنیا کے 8٪ لیتھیم کا مالک ہے اور باقی کا بندوبست کرنے میں مصروف ہے۔ بیجنگ نے اب تک ای وی بیٹری کی مارکیٹ پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اربوں کی سرمایہ کاری کی ہے اور پچھلے دو سالوں میں اس نے افریقہ اور لاطینی امریکہ میں 20 لیتھیم کانوں میں حصہ خریدا ہے۔ یہ کافی خام مال فراہم کرتا ہے اور بہتر بنانے کے مقصد کے لیے چین تیز رفتاری سے متعدد بیٹری فیکٹریاں بنا رہا ہے۔ گزشتہ چار سالوں میں جہاں دنیا نے بیٹری فیکٹریوں پر 300 بلین ڈالر خرچ کیے ہیں، وہیں چین ہی ہے جس نے ان میں سے 74 فیصد بنا کر اپنا تسلط ثابت کیا ہے۔ چین اپنے مقامی کھلاڑیوں کو بڑے پیمانے پر سرکاری سبسڈی بھی دے رہا ہے۔ بڑے مقامی کھلاڑی سی اے ٹی ایل نے چھطے مہینے کی مدت کے لیے حکومتی سبسڈیز میں 85.2 بلین یوآن ((391 ملین ڈالر) حاصل کیے ہیں، جو پچھلے سال موصول ہونے والے تین گنا زیادہ ہیں۔ چین کا مقصد اپنے حریفوں کو پھلنے پھولنے میں مدد دینے کے لیے مقامی کھلاڑیوں کی حمایت کرکے ان سے آگے نکلنا ہے۔ اس قسم کے بیک اپ کے ساتھ یہاں تک کہ ٹیسلا اور فورڈ جیسی بڑی امریکی کمپنیوں کو بھی اپنے ہم منصبوں جیسے بی وائی ڈی اور سی اے ٹی ایلکے ساتھ کام کرنے میں کچھ سال لگیں گے۔ یہ منظرنامہ عالمی کار سازوں کے لیے ایک مشکل مقام ہے۔ ای وی بیٹریوں کی بہت زیادہ مانگ ہے لیکن چین اور اس کی سپلائی چین پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ فی الحال، بہت سے ممالک ای وی بیٹری مینوفیکچرنگ کی دوڑ میں شامل ہو چکے ہیں۔ جب کہ جاپان، جنوبی کوریا اور چین کے کھلاڑی موجود ہیں، بہت سے دوسرے ممالک اس صنعت میں چھوٹے قدم اٹھا رہے ہیں۔ مثال کے طور پر، ہندوستان نے حال ہی میں ارجنٹائن میں لیتھیم کی پانچ کانوں میں 24$ ملین کی سرمایہ کاری کی ہے اور اسے کان کنی اور تلاش کے ایک بڑے موقع کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ جبکہ اس سے قبل لیتھیم کی 95 فیصد برآمدات چین اور ہانگ کانگ سے ہوتی تھیں، اس سال جنوری میں ہندوستانی حکومت تنوع لانے کی کوشش کررہی ہے۔ یہ ایک واضح مثال ہے کہ کتنے ممالک چین پر عدم اعتماد کرتے ہیں اور جب ای وی بیٹری مینوفیکچرنگ کی بات آتی ہے تو وہ اختیارات تلاش کررہے ہیں۔

افغانستان میں اس سال 30 لاکھ بچے غذائی قلت کا شکار ہوں گے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام

کابل - 30/ مارچ۔ ایم این این۔ افغانستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) نے خبردار کیا ہے کہ اس سال طالبان کے دور حکومت میں 30 لاکھ بچے غذائی قلت کا شکار ہو سکتے ہیں۔ خامہ پریس نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق تنظیم نے بتایا کہ گزشتہ سال سے غیر ملکی امداد میں کمی کی وجہ سے غذائی قلت کے شکار بچوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے جو علاج کے خواہاں ہیں۔ خامہ پریس نے افغانستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام میں غذائیت کی سربراہ مونا شیخ کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر تنظیم کے اکاؤنٹ پر، "ہم تقریباً 6.1 ملین غذائی قلت کے شکار بچوں کی مدد کرسکیں گے۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) نے پہلے اعلان کیا تھا کہ 2023 میں، اس نے افغانستان میں غذائی قلت کے شکار 715,000 بچوں کی مدد کی۔ بین الاقوامی تنظیموں کے مطابق، طالبان کے زیر کنٹرول افغانستان میں بہت سے خاندان اپنے بچوں کے لیے خوراک فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ مزید برآں، رپورٹس بتاتی ہیں کہ جب سے طالبان نے اقتدار سنبھالا ہے، افغانستان کو ایک سنگین انسانی بحران کا سامنا ہے، جو پہلے سے ہی نازک صورتحال کو مزید بڑھا رہا ہے۔ استحکام اور بنیادی ضروریات تک رسائی کی کمی نے بڑے پیمانے پر مصائب کا سامنا کیا ہے، خاص طور پر خواتین اور بچوں جیسے کمزور گروہوں میں۔ مزید برآں، بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے فنڈز کی کمی نے افغانستان میں امدادی سرگرمیوں میں نمایاں رکاوٹ ڈالی ہے۔ اس نے لاکھوں لوگوں کو قحط کے خطرے سے دوچار کردیا ہے اور انہیں ضروری انسانی امداد سے محروم کردیا ہے، جس سے ملک میں انسانی صورتحال مزید خراب ہوگئی ہے۔

حالیہ حملوں نے پاکستان میں چین کے مفادات کو نشانہ بنایا۔ رپورٹ

اسلام آباد۔ 30/مارچ۔ ایم این این۔ حالیہ حملے کی تحقیقات کے لیے چینی انسپکٹرز کی پاکستان آمد کے ساتھ جس کے نتیجے میں پانچ چینی انجینئرز ہلاک ہوئے، الجزیرہ نے چین سے متعلق اسٹریٹجک تنصیبات پر حملوں میں اضافے کی اطلاع دی، جس میں چینی شہریوں سمیت کم از کم 18 افراد ہلاک ہوئے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

صیاد کو اپنے دام پھنستے اگر کسی نے نہیں دیکھا ہو تو بی جے پی کو دیکھ لے۔ اروند کیجریوال کو گرفتار کرنے کی حماقت بی جے پی کو اتنی مہنگی پڑی کہ موصوف کو اپنے دفاع کے لیے وکیل کی ضرورت بھی نہیں رہی۔ اروند کیجریوال فی الحال اپنی گرفتاری سے محظوظ ہونے لگے ہیں کیونکہ ان کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہورہا ہے۔ اسی لیے انہوں نے اپنی پیروی کے دوران یہاں تک کہہ دیا کہ وہ ای ڈی کے ریمانڈ کی مخالفت نہیں کررہے ہیں۔ وہ جتنے دن چاہے انہیں اپنی حراست میں رکھ لے مگر یہ بدعنوانی ہے، کیجریوال نے عدالت میں خود بی جے پی کو بدعنوان ثابت کرکے اسے پرت در پرت کھول کر رکھ دیا۔ عدالت میں پیشی سے قبل جب ان سے پوچھا گیا تھا کہ دہلی کے لیفٹننٹ گورنر نے کہا ہے کہ سرکار جیل سے نہیں چلائی جاسکتی تو اس کے جواب میں کیجریوال بولے یہ ان کے خلاف ایک سیاسی سازش ہے اور عوام اس کا جواب دیں گے۔ اروند کیجریوال دھڑلے کے ساتھ جیل کے اندر سے سرکار چلا رہے ہیں۔ ہر روز وہ ایک حکمنامہ نکال کر ذرائع ابلاغ پر چھا جاتے ہیں۔ انہوں نے اس دوران نریندر مودی کی مانند سرمایہ داروں کے لیے کوئی سہولت فراہم کی نہ ٹھیکہ دیا بلکہ پہلے دن پانی کا مسئلہ حل کرنے کی خاطر ٹینکر بھیجنے کا فرمان جاری کیا۔ دوسرا حکم صحت سے متعلق سہولیات کا تھا اور تیسرا نجی تعلیمی اداروں کو بلا اجازت فیس بڑھانے سے روکنے کا تھا۔ ان عوامی مسائل کا تعلق ہر خاندان سے ہے۔ ایک زمانے میں روٹی، کپڑا اور مکان بنیادی مسائل ہوا کرتے تھے اب دہلی جیسے شہر میں متوسط اور غریب لوگ پانی، صحت اور تعلیم کو لے کر پریشان ہیں۔ اس صورتحال میں اگر کوئی وزیر اعلیٰ ان کی جانب توجہ کرتا ہے تو یہ عوام کی دکھتی رگ کو چھیڑنے جیسا ہے۔ یہ غریب پرور حکمت عملی رائے دہندگان کو ان کا ہمنوا اور بی جے پی کا مخالف بنارہی ہے۔ کیجریوال اگر گرفتار نہیں ہوتے تو ان اقدامات کو میڈیا نظر انداز کردیتا مگر اب خوب تشہیر مل رہی ہے۔ ای ڈی نے اب یہ تفتیش شروع کردی ہے کہ حراست سے کیجریوال احکامات کیسے دے رہے ہیں کیونکہ اس کے مطابق ان کے پاس نہ تو کاغذ ہے اور نہ کمپیوٹر یا فون وغیرہ۔ سوال یہ ہے کہ وقفہ وقفہ سے انہوں نے یہ حکمنامہ کیسے صادر کردیئے؟ یہ دیکھنا دلچسپی سے خالی نہیں ہے کہ اس پر ای ڈی کس نتیجے پر پہنچتی ہے؟ حالانکہ بظاہر ایسا لگتا ہے جیل جانے سے قبل نظام الاوقات کے ساتھ یہ منصوبہ بندی کردی گئی تھی کہ کب کیا نشر کرنا ہے۔ یہ چانکیہ نیتی ہے ورنہ ای ڈی اور سی بی آئی کی مدد سے کوئی گھامڑ کندۂ ناتراش بھی حکومت چلا سکتا ہے۔ بی جے پی یہ تو نہیں چاہتی کہ دہلی کی سرکار چلے مگر اس کو برخواست کرکے شہید کا درجہ دینے سے ڈرتی ہے۔ دوسروں کے کندھے پر بندوق رکھ کر چلانے کے لیے اس نے ایک مقدمہ درج کروادیا۔ سرجیت سنگھ یادو نامی وکیل نے پی آئی ایل داخل کرکے عدالت میں گہار لگائی کہ جیل سے سرکار چلانے کے سبب معاملہ متاثر ہوتا ہے اور آئینی مشنری تباہ ہوتی ہے۔ ہائی کورٹ نے اس دلیل کو خارج کرکے معاملہ پھر سے انتظامیہ یعنی بی جے پی کی جانب لوٹاتے ہوئے کہا کہ استغاثہ کوئی ایسا قانون یا ضابطہ دکھانے میں ناکام رہا جس سے مذکورہ پابندی لگائی جاسکے۔ عدالت نے اس مکڑ جال میں پھنسنے کے بجائے اپنی جان چھڑاتے ہوئے یہ کہہ کر بی جے پی کو رسوا کیا کہ ہمیں سیاست میں نہیں اترنا چاہیے۔ سیاسی جماعتیں اسے دیکھیں گی۔ یہ ہمارا کام نہیں ہے۔ عدلیہ کی دخل اندازی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ اب دوسرے لوگوں کا معاملہ ہے۔ یہ فیصلہ اب عوام کے درمیان ہوگا۔ یعنی عدلیہ نے جیل سے سرکار کے غیر قانونی ہونے سے انکار کردیا اور بی جے پی کا یہ حربہ بھی ناکام ہوگیا۔ مودی سرکار کی اس حماقت نے اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کو بھی مقبول کردیا ہے۔ سب سے پہلے تو انہوں نے کیجریوال کے حراست سے آنے والے خط کو سنا کر اپنا تعارف کروایا۔ ذرائع ابلاغ میں وہ خط جنگل کی آگ کے مانند پھیل گیا اور ایک جھٹکے میں ساری دنیا ان سے واقف ہوگئی۔ اب کیجریوال کے لیے ہمدردیاں جتانے کی خاطر وہ مودی سرکار کو گھیر رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ ان کے خاوند کی صحت ٹھیک نہیں ہے۔ انہیں بہت تنگ کیا جارہا ہے۔ عوام اس کا انتقام لیں گے۔ عدالت کے اندر مزید ریمانڈ مانگنے کے لیے ای ڈی کے اٹارنی سالیسیٹر جنرل ایس وی راجو نے چار دلائل پیش کیے۔ پہلا تو یہ تھا کہ کیجریوال نے اپنے بیانات میں ٹال مٹول کرنے کی کوشش کی۔ وہ گوا سے گرفتار شدہ عآپ امیدوار سے کیجریوال کا سامنا کروانا چاہتے ہیں۔ تیسرے یہ کہ پاس ورڈ دینے سے انکار کرنے والے وزیر اعلیٰ نے وکیل سے مشورہ کرنے کی خاطر وقت مانگا ہے۔ وہ اگر پاس ورڈ نہیں دیں گے تو اسے توڑنا ہوگا۔ آخری دلیل یہ تھی کہ پنجاب سے کچھ ایکسائز اہلکاروں کو کیجریوال کا آمنا سامنا کروانے کے لیے بلایا گیا ہے۔ کیجریوال نے ان دلائل کا جواب دینے کے لیے کسی وکیل کی مدد لینے کے بجائے خود ای ڈی اور سی بی آئی کی کھال ادھیڑنا شروع کردی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ دوسال سے جاری ہے اس کے باوجود کسی عدالت میں انہیں مجرم ثابت نہیں کیا جاسکا پھر بھی انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ سی بی آئی نے 31/ ہزار اور ای ڈی نے 25/ ہزار صفحات داخل کیے، اس کے باوجود گرفتاری کی وجہ ندارد ہے۔ عدالت کے اندر کیجریوال نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا (ان ۵۶/ ہزار صفحات) میں ان کا نام صرف چار مقامات پر آیا ہے۔ ایک گواہ سی اروند کا کہنا ہے کہ اس نے کیجریوال کی موجودگی میں کچھ دستاویزات منیش سسودیا کو دیئے۔ اس پر انہوں نے سوال کیا کہ ان کے گھر پر ہر روز ارکان اسمبلی آتے ہیں تو کیا یہ بیان ان کی گرفتاری کے لیے کافی ہے؟ اس معاملے میں ایک اور گواہ راگھو منگٹا کا حوالہ دے کر کیجریوال نے الزام لگادیا کہ لوگوں کو بیان بدلنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ ای ڈی نے اس بیان کی مخالفت کی تو کیجریوال کا رخ جارحانہ ہوگیا۔ کیجریوال نے مذکورہ بالا الزام کی حمایت میں اگلے گواہ شرد چندر ریڈی نامی گواہ کا حوالہ دے کر کہا ای ڈی کا مشن صرف انہیں پھنسانا تھا اس لیے عدالت کے سامنے ان کو پھنسانے والا بیان لایا گیا۔ ریڈی کے پہلے ۶/ بیانات میں ان کا نام نہیں تھا تو انہیں نظر کیا گیا مگر ساتویں میں کیجریوال کا نام آتے ہی اسے رہائی مل گئی۔ کیجریوال کے مطابق ان چار بیانات کے علاوہ خود ای ڈی کے ہزاروں صفحات اس کی بے گناہی کے شاہد ہیں۔ انہوں نے یہ سوال بھی کیا کہ آخر سو کروڑ کی رقم کہاں چلی گئی؟ عدالت کے اندر ای ڈی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے وہ بولے اصل بدعنوانی تو ای ڈی کی تفتیش کے بعد شروع ہوتی ہے۔ اس کا پہلا مقصد عآپ کو ختم کرنا اور دوسرا اس کے ذریعہ پیسے اکٹھا کرنا ہے۔ یہ ریکیٹ چل رہا ہے۔ شرد ریڈی نے 55/ کروڑ کا چندہ بی جے پی کو دیا اس کے ثبوت موجود ہیں۔ منی ٹریل ثابت ہوگئی ہے کہ اس نے گرفتار ہونے کے بعد 50/ کروڑ بی جے پی کو دیئے۔ اس کے ذریعہ وہ یعنی بی جے پی والے روپیہ جمع کررہے ہیں۔ عدالت میں ای ڈی نے اپنی مدافعت میں کہا کہ اس موقع پر ان باتوں کا کوئی معنویت نہیں ہے۔ پہلے ان کا نام کیوں نہیں آیا اس سے وہ کھیلنا چاہتے ہیں۔ ان کو کیسے پتہ چل گیا کہ ای ڈی کے پاس کتنے دستاویز ہیں۔ یہ ان کی خام خیالی ہے۔ عآپ کے ذریعہ حوالہ سے رقم لے کر اسے گوا میں استعمال کرنے کے ثبوت موجود ہیں۔ بی جے پی کی وکالت کرتے ہوئے ای ڈی نے کہا الیکٹورل بانڈز کے ذریعہ اس کو ملنے والی رقم کا شراب کی بدعنوانی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ای ڈی نے الزام لگایا کہ کیجریوال کی رشوت مانگنے کا ثبوت ان کے پاس ہے اور بیان بدلنے کا معاملہ تفتیش کا موضوع ہے۔ ای ڈی کے بیان سے کئی سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ سب سے پہلا یہ ہے کہ ثبوت موجود ہے تو پیش کیوں نہیں کیا جاتا؟ اور ریمانڈ طلب کرنے کی حاجت کیا ہے؟ شرد چندر کا گواہی بدلنا اگر تفتیش کا موضوع ہے تو اسے سرکاری گواہ بنا کر رہا کیوں کیا گیا؟ اور ای ڈی نے سرکار کو کلین چٹ کیوں دے دی؟ ای ڈی کے عذرِ لنگ اور بی جے پی حالتِ زار پر مومن خان مومن کا یہ مشہور شعر پوری طرح صادق آجاتا ہے۔

یہ عذر امتحان جذب دل کیسا نکل آیا
میں الزام اس کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

پاکستان میں روزمرہ کی زندگی پر مہنگائی کا گہرا اثر ہورہا ہے۔ رپورٹ

اسلام آباد۔ 30/ مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان ایک معاشی بحران سے دوچار ہے جس کی وضاحت آسمان کو چھوتی مہنگائی سے ہے۔ قیمتوں میں اضافے نے، بہت سے ضروری اشیا میں، تمام آمدنی والے گروپوں کے شہریوں پر تباہ کن اثرات مرتب کیے ہیں۔ پاکستانیوں کے لیے روزمرہ کی زندگی بقا کے لیے تیزی سے مایوس کن جدوجہد بن چکی ہے۔ کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے، مہنگائی نے انتہائی بنیادی ضروریات کی قیمت کو بھی پہنچ سے باہر کردیا ہے۔ گندم کے آٹے، چاول اور کوکنگ آئل جیسی خوردنی اشیا کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں، بہت سے لوگوں کو مشکل انتخاب کرنے پر مجبور کردیا ہے۔ رپورٹس بہت زیادہ ہیں کہ والدین کھانا چھوڑتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ان کے بچوں کے پاس کھانے کے لیے کچھ ہے، جبکہ دوسرے خود کو دائمی بیماریوں کے لیے اہم دوائیاں برداشت کرنے کے قابل نہیں پاتے ہیں۔ مایوسی واضح ہے کیونکہ سبسڈی والے کھانے پینے کے اسٹالوں پر لوگوں کی قطاریں لمبی ہوتی ہیں، اور لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد خیراتی اداروں کا رخ کرتی ہے یا سڑکوں پر بھیک مانگتی ہے۔ درمیانی آمدنی والے گھرانوں نے، جب کہ شدید ترین اثرات سے کسی حد تک تکیہ حاصل کیا ہے، ان کا معیار زندگی تیزی سے گرتا ہوا دیکھا ہے۔ انہیں تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، اور یہاں تک کہ تفریحی سرگرمیوں کے حوالے سے سخت انتخاب کا سامنا ہے۔ والدین بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں سے نکال رہے ہیں جن کی وہ مزید استطاعت نہیں رکھتے، جب کہ معمول کے طبی معائنے اور غیر فوری علاج تاخیر کا شکار ہوجاتے ہیں یا اخراجات بڑھتے ہی منسوخ ہوجاتے ہیں۔ مہنگائی بڑھنے کے ساتھ، تنخواہیں بڑی حد تک جمود کا شکار رہتی ہیں، جس سے قوت خرید میں کمی واقع ہوتی ہے۔ چونکہ ان کی مقررہ آمدنی کا زیادہ حصہ ضروریات کے ذریعہ استعمال ہوتا ہے، خاندانوں کو غیر ضروری سمجھی جانے والی کسی بھی چیز کو کم کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

مختار انصاری: ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں اپنے آبائی گاؤں میں سپرد خاک

جنازہ کی نماز حافظ ابوبکر نے پڑھائی

غازی پور:30/مارچ (ایجنسی) اتر پردیش کے مئو سے سابق ایم ایل اے مختار انصاری کو محمد آباد کے کالی باغ قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا، مقامی انتظامیہ نے صرف خاندان کے افراد کو ہی دفن کرنے کی اجازت دی۔ واضح ہو کہ مختار انصاری کا انتقال جمعرات کو ہوا تھا۔ انتظامیہ نے موت کی وجہ حرکت قلب بند ہونا بتائی جبکہ خاندان والوں کا کہنا ہے کہ ان کو سلو پوائزن دیا جا رہا تھا خود مرحوم نے عدالت میں تحریر دے کر یہ الزام لگایا تھا۔ مختار انصاری کا پوسٹ مارٹم باندہ میڈیکل کالج میں کیا گیا، جس کے بعد ان کے بیٹے عمر انصاری کے ساتھ غازی پور لایا گیا۔ مختار انصاری کی موت کے بعد غازی پور اور مئو سمیت پورے اتر پردیش میں ہائی الرٹ ہے۔ پولیس نے تمام اضلاع میں چوکسی بڑھا دی تھی، مختار انصاری غازی پور ضلع کے محمد آباد میں پیدا ہوئے تھے۔ مختار انصاری کے والد کا نام سبحان اللہ انصاری اور والدہ کا نام بیگم رابعہ تھا۔ غازی پور میں مختار انصاری کے خاندان کی شناخت ایک مضبوط سیاسی خاندان کے طور پر کی جاتی ہے۔ مختار انصاری کے دادا ڈاکٹر مختار احمد انصاری جو 17 سال سے زائد عرصے جیل میں تھے، مجاہد آزادی تھے۔ گاندھی جی کے ساتھ کام کرتے ہوئے وہ 1926-27 میں کانگریس کے صدر بھی رہے۔ مختار کے نانا بریگیڈیئر محمد عثمان کو 1947 کی جنگ میں شہادت پر مہاویر چکر سے نوازا گیا تھا۔ مقامی انتظامیہ نے صرف خاندان کے افراد کو ہی تدفین کی اجازت دی تھی۔ مختار انصاری کے جنازے میں سوگواروں کی بڑی تعداد دیکھی گئی۔ تاہم باہر سے آنے والے لوگوں کو قبرستان کے اندر جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ڈی ایم سمیت ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ افسران موقع پر موجود تھے اور لوگوں کو قبرستان کے اندر جانے سے روک رہے تھے۔ مختار انصاری کی نماز جنازہ چاہنے والوں کی بڑی تعداد اور سخت سیکورٹی کے درمیان ادا کی گئی۔ جنازہ کی نماز جامعہ عربیہ ریاض العلوم گورنی جونپور کے معاون ناظم حافظ ابوبکر نے پڑھائی۔ مختار انصاری کے بیٹے عمر انصاری نے آنے والے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ قبرستان کے اندر جانے کی کوشش نہ کریں۔ نماز جنازہ میں آنے والے لوگ مختاری انصاری کی قبر پر مٹی ڈالنا چاہتے تھے۔ مگر انتظامیہ نے اس کی اجازت نہیں دی۔

معرکہ بدر میں سعی و جہد اور توکل علیٰ اللہ کا پیغام ہے

مولانا عبدالحفیظ اسلامی کا خطاب

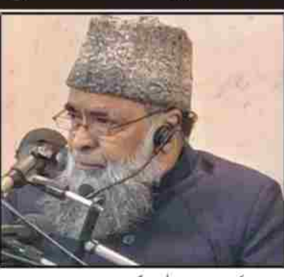

حیدرآباد30/مارچ: غزوہ بدر اسلامی تاریخ کا ایک اہم باب ہے جسے رہتی دنیا تک بھلایا نہیں جاسکتا۔ نبی صلی علیہ وسلم کی قیادت میں حق وباطل کا یہ پہلا معرکہ ہے جو یہ ثابت کردیا کہ زمیں پر حق غالب ہونے کے لیے آیا ہے اور باطل کو نیچا ہونا ہی پڑے گا، ان خیالات کا اظہار مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی سینئر کالم نگار وآزاد صحافی نے مسجد صالحہ قاسمؒ ہاشم آباد چندرائین گٹہ میں کیا۔ اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ کتاب اللہ سنت رسولؐ اللہ اور روش صحابؓ ہ پر عمل کرتے ہوئے تمام اہل ایمان حق وباطل کے ہر پیش آنے والے معرکہ میں کامیاب ہوسکتے ہیں، نبیؐ کی قیادت اور صحابہ کرامؓ کا اسلام کے لیے اور اپنے ایمان کی حفاظت کے تئیں کامل سعی وجہد کا ہونا پھر توکل اعلی اللہ کے ساتھ اپنی حفاظت کے لیے بدر کی طرف چل پڑنا اللہ کو بہت پسند آیا اور نصرت الاہی کے ساتھ پہلے معرکہ میں ہی اس بات کا فیصلہ ہو چکا تھا کہ راہ حق پر ڈٹے رہنے سے ہی زمین پر عزت، اور وقار سے چلنے میں کوئی باطل طاقتیں آڑے نہیں آسکتی۔ مولانا اسلامی نے فرمایا کہ صحابہ کرؓام نے پورے صدق دل سے نبؐی کے دست حق پرست پر ایمان لاکر اسکے عین مطابق عمل کیا اور آپؐ کے لاے ہوے احکامات پر پورے طریقہ سے ایک اشارہ پر اپنی سعی وجہد کے علاوہ اپنا مال اور اپنی جان کو بھی اسلام کے لیے قربان کردیا اسکی اولین گواہی ہجرت سے لے کر بدر کے معرکہ کی صورت میں دنیا دیکھ چکی۔ اسلام کی اس پہلی وابتدائی کامیابی سے سارے عرب میں ایک نئ آواز گونجنے لگی۔ اور عوام کی جستجو بھی بڑھنے لگی۔ واقعہ بدر سے ہمیں یہ درس ملتا ہیکہ حق پر قائم رہنے اور حق کو قائم کرنے کے لیے ایمان کامل اخلاص نیت کے علاوہ سعی وجہد کے لیے کمربستہ ہوجانا، شرط اول ہے۔ اسکے بغیر اللہ کی پشت پناہی حاصل نہیں ہوتی آج معرکہ بدر کے اسباق یاد کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ آخر میں مولانا حفیظ اسلامی نے غزوہ بدر کا حقیقی مقصد اور اس سعی وجہد کا حاصل یہ بتایا کہ اللہ پر ایمان کامل، اطاعت رسولؐ اور راہ حق میں سب کچھ نچھاور کردینا اصل میں نوع انسانی کو دنیا کی تنگی سے نکالکر انہیں راحت پہنچانا اور آخرت کے دردناک عذاب سے خود بچنا اور دنیا کو بچانا ہے۔

گرمی کی شدت اور دھوپ کی تمازت میں غیر معمولی اضافہ

حیدرآباد میں درجہ حرارت 41 تا 42 ڈگری، اضلاع میں 43 ڈگری سلسیس سے تجاوز

حیدرآباد۔ 29۔ مارچ: محکمہ موسمیات کی جانب سے کی گئی پیش قیاسی کے مطابق دونوں شہروں حیدرآباد وسکندرآباد کے کئی علاقوں میں آج درجہ حرارت 41 اور 42 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کرگیا جس کے نتیجہ میں شہر حیدرآباد کی بیشتر سڑکوں پر دن کے اوقات میں ٹریفک کی آمد ورفت نہیں رہی۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ انتباہ کے بعد گذشتہ دو یوم سے شہر حیدرآباد کے علاوہ ریاست کے کئی اضلاع میں گرمی کی شدت میں اضافہ ریکارڈ کیا جانے لگا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شہر حیدرآباد میں کئی علاقوں میں درجہ حرارت 42 ڈگری سیلسیس کو تجاوز کرنے کے بعد گرمی کی شدت اور دھوپ کی تمازت میں اضافہ ریکارڈ کیا جانے لگا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت 43 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کرچکا ہے اور محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ ماہ اپریل کے دوران ریاست تلنگانہ کے اضلاع بشمول شہر حیدرآباد وسکندرآباد میں گرمی کی شدت میں ریکارڈ اضافہ ہونے کا خدشہ ہے اور کہا جا رہا ہے کہ شہر حیدرآباد وسکندرآباد کے علاوہ ریاست کے اضلاع میں بھی گرمی کی انتہاء ریکارڈ کی جاسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کئے گئے انتباہ کے ساتھ عہدیداروں نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بلاضرورت شدید گھروں سے نکلنے سے اجتناب کریں اور شام کے اوقات میں ہی گھروں سے نکلیں کیونکہ دوپہر کے وقت گھروں سے نکلنے اور باہر رہنے کے نتیجہ میں لو لگنے کے خدشات ہیں کیونکہ دھوپ کی تمازت میں ہونے والے اضافہ کے ساتھ ساتھ گرم ہواؤں کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے اور شام کے وقت چلنے والی ہواؤں میں بھی گرمی اور لو کی کیفیت محسوس کی جانے لگی ہے۔ دونوں شہروں میں آج درجہ حرارت 42 ڈگری سیلسیس کو عبور کرجانے کے بعد شہر کی سڑکوں بالخصوص سوماجی گوڑہ پنجہ گٹہ بیگم پیٹ ※ حیدرگوڑہ حمایت نگر ※ بشیر باغ بنجارہ ہلز جوبلی ہلز مادھاپور کے علاوہ دیگر مقامات پر ٹریفک میں کمی دیکھی گئی اور سڑکیں سنسان نظر آرہی تھیں جبکہ پرانے شہر کے علاقوں میں شدید گرمی کے باوجود ماہ رمضان المبارک کے نتیجہ میں بازاروں میں گہما گہمی دیکھی جا رہی ہے لیکن ڈاکٹرس کا کہنا ہے کہ موسم کی شدت کے دوران زیادہ گہما گہمی میں اور گھومنے اور پھرنے سے گریز کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ گرمی کی شدت کے دوران لو لگنے کے خدشات زیادہ ہوتے ہیں۔

افغانستان میں تعزیرات اسلامی کے نفاذ کا اعلان

کابل: 30/مارچ: افغانستان میں طالبان کی حکومت کو اقتدار سنبھالے 3 سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ وہاں کے حالات مسلسل بہتر ہو رہے ہیں۔ اس بیچ افغانستان میں ہر روز طالبان کے احکامات جاری ہوتے ہیں۔ اب اسی سلسلے میں طالبان کے سربراہ ملا ہبیت اللہ اخوندزادہ نے سرکاری ٹیلی ویژن پر ایک صوتی پیغام میں اعلان کیا کہ افغانستان میں زنا کے مجرموں کو سرعام کوڑے مارے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔ دی ٹیلی گراف کی رپورٹ کے مطابق، اس نے مغربی جمہوریت کے خلاف جنگ جاری رکھنے کا عزم بھی ظاہر کیا۔ اپنے پیغام میں، اخوندزادہ نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کی طرف سے حمایت یافتہ خواتین کے حقوق، طالبان کی اسلامی شریعت کی سخت تشریح سے متصادم ہیں۔ افغانستان میں طالبان کے سربراہ کا کہنا تھا کہ کیا خواتین وہ حقوق چاہتی ہیں جن کی مغربی باتیں کر رہے ہیں؟ وہ شریعت اور علماء کی رائے کے خلاف ہیں، مولویوں نے مغربی جمہوریت کو اکھاڑ پھینکا۔ اخوندزادہ نے کہا کہ میں نے مجاہدین سے کہا کہ ہم مغرب والوں سے کہتے ہیں کہ ہم نے آپ کے خلاف 20 سال جنگ کی اور ہم آپ کے خلاف 20 یا اس سے زیادہ سال لڑیں گے۔ یہ ختم نہیں ہوا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اب ہم بیٹھ کر چائے پییں گے۔ ہم اس زمین پر شریعت لائیں گے۔ یہ کابل پر قبضے کے بعد ختم ہوا۔ نہیں اب ہم شریعت نافذ کریں گے۔ تم کہتے ہو کہ یہ عورتوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے جب ہم انہیں پتھر مار کر مارتے ہیں لیکن ہم جلد ہی زنا کی سزا کا نفاذ کریں گے۔

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملہ: سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو عدالت کی سخت وارننگ

3/اپریل کو عدالت میں حاضر نہیں ہونے کی صورت غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کا اشارہ

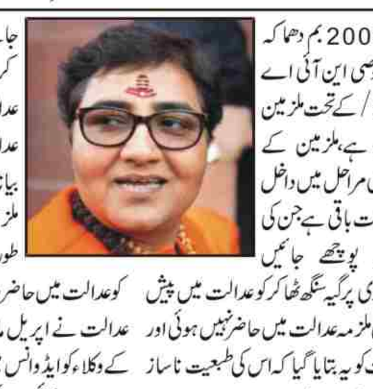

ممبئی 30/مارچ: مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملے میں گذشتہ کئی ماہ سے خصوصی این آئی اے عدالت سی آر پی سی کی دفعہ 313/ کے تحت ملزمین کے بیانات کا اندراج کر رہی ہے، ملزمین کے بیانات اندراج کرنے کا عمل آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے، چند ہی گواہان کے بیانات باقی ہے جن کی بنیاد پر ملزمین سے سوالات پوچھے جائیں گے۔ گذشتہ جمعرات کو ملزمہ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو عدالت میں پیش ہونا تھا لیکن وہ ہو نہیں سکی، آج بھی ملزمہ عدالت میں حاضر نہیں ہوئی اور اس کے وکلاء کی جانب سے عدالت کو یہ بتایا گیا کہ اس کی طبعیت ناساز جس کی وجہ سے وہ عدالت میں حاضر ہونے سے قاصر ہے۔ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کے وکیل جے پی مشراء نے عدالت کو بتایا کہ ملزمہ گذشتہ جمعرات کو عدالت میں پیش ہونے کے لیئے بھوپال سے بذریعہ ہوائی جہاز ممبئی کے لیئے نکلی تھی لیکن ممبئی پہنچتے ہی اس کی طبیعت بگڑ گئی لہذا اسے لیلاوتی اسپتال میں بغرض علاج داخل کرایا گیا ہے اور امید ہے کہ وہ 3/ اپریل کو عدالت میں پیش ہوگی۔ خصوصی این آئی اے عدالت جج اے کے لاہوٹی نے عدالتی ریکارڈ میں درج کیا کہ 3/ اپریل کو اگر ملزمہ عدالت میں حاضر نہیں ہوئی تو اس کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا جائے گا اور اگر عدالت نے غیر ضمانتی وارنٹ جاری کردیا گیا تو پھر ملزمہ کو جیل بھی جانا پڑسکتا ہے۔ آج عدالت نے سخت لہجے میں ملزمہ کے وکلاء کو کہا کہ عدالت اپریل کے مہینہ کے آخر تک ملزمین کے بیانات کا اندراج مکمل کرلینا چاہتی ہے جس کے لیئے ملزمین کو عدالت میں حاضر رہنا ہوگا۔ ملزمین کو پیشگی طور پر تاریخیں بتادی گئی ہیں لہذا عدالت تمام ملزمین کو عدالت میں حاضر رہنا ہوگا۔ ملزمین کے بیانات کے اندراج کے لیئے عدالت نے اپریل ماہ میں دس دن متعین کیا ہے اور تمام ملزمین اور ان کے وکلاء کو ایڈوانس میں تاریخ بتادی گئی ہے۔ آج عدالت میں دوران سماعت این آئی اے کی جانب سے ایڈوکیٹ اویناس رسال، بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے ایڈوکیٹ شاہد ندیم (جمعیۃ علماء مہاراشٹر) و دیگر موجود تھے۔ واضح رہے کہ ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت ملزمین سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، میجر رمیش اپادھیائے، سمیر کلکرنی، اجئے راہیکر، کرنل پرساد پروہت، سدھاکر دھر دویدی اور سدھاکر چترویدی کے خلاف قائم مقدمہ کی سماعت روز بہ روز کی بنیاد پر جاری ہے۔ 323 سرکاری گواہان کے بیانات کے اندراج کے بعد عدالت نے ملزمین کے 313 کے بیانات کا اندراج شروع کردیا ہے۔

نئے ٹیکس قوانین 1 اپریل سے نافذ العمل ہوں گے

نئی دہلی: 30/مارچ: اپریل کے پہلے دن کی کیلنڈر کو بدلتے ہوئے، ایک نیا مالی سال آغاز ہوتا ہے، جس میں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی طرف سے فروری میں اعلان کی گئی یونین بجٹ کے حصول کے ساتھ اہم ٹیکس رول میں ترمیمات کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ ترمیمات انکم ٹیکس کے ڈھانچے کو جدید بنانے کا مقصد رکھتے ہیں اور نو انٹراڈیوس کردار کے ساتھ وسیع تعامل کو بڑھانے کیلئے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ ایک نئے ٹیکس نظام کے لئے اقترانی روایت کی سمت میں بھارتی شہریوں کو متحرک کرنے کے باوجود، ٹیکس دینے والوں کو موجودہ ٹیکس سسٹم کا اہتمام کرنے کا اختیار ہے اگر وہ یہ مصلحت مند تلاش کریں۔ ٹیکس سلیبس مندرجہ ذیل ہوں گے: تین لاکھ سے چھ لاکھ تک کی انکم پانچ فیصد پر ٹیکس لگایا جائے گا، چھ لاکھ سے نو لاکھ تک پانچ فیصد پر ٹیکس لگایا جائے گا، نو لاکھ سے بارہ لاکھ تک پندرہ فیصد پر ٹیکس لگایا جائے گا، بارہ لاکھ سے پندرہ لاکھ تک بیس فیصد پر ٹیکس لگایا جائے گا اور پندرہ لاکھ روپے یا اس سے زیادہ پانچ ورس سے زیادہ ٹیکس لگایا جائے گا۔ ایک اور نو ٹیکنیبل ترمیم کا موجود ہونا ہے کہ اعلی ترسرچارج کی شرح کو پانچ کروڑ روپے سے زیادہ کمانے والوں کے لئے تین سے بیس فیصد تک کم کردیا گیا ہے، جو زیادہ انکم والوں کے لئے ٹیکس کا بوجھ کم کرنے کا اہم قدم ہے۔ اس کے علاوہ، نئی مالی پالیسیوں نے انکم ٹیکس کے اثرات کو مد نظر رکھتے ہوئے فروری سے پیدا کی جانے والی لائف انشورنس پالیسیوں کے لئے ٹیکس کے اثرات کو بھی متعارف کیا ہے، جہاں سالانہ قسط پانچ لاکھ روپے سے زیادہ ہوتی ہے، میچورٹی پروسیڈس ٹیکس کے اثرات کے زیر عمل آئیں گے۔ غیر حکومتی ملازمین کے لئے، چھوڑی گئی چھٹی کا ٹیکس بچاؤ حد میں اضافہ دیکھا گیا ہے جو تین لاکھ روپے سے پانچ ورس تک ہے، نجی شعبے کے ملازمین کو بڑی فائدہ فراہم کرتے ہوئے۔ ان تبدیلیوں، میں سرفوں کے ٹیکس فائل کرنے کا عمل کو مستقر کرنے اور موجودہ معاشی حالات کو دوبارہ دیکھنے کے لئے ٹیکس نظام کو ترتیب دینے کی حکومتی کوشش کا عکس ہے۔ ٹیکس دینے والوں کو ان نئے دستوروں کو اپنانے کی تجویز دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے ٹیکس رہنمائی کو فعال بناسکیں۔

صدر جمہوریہ نے 5 شخصیات کو بھارت رتن سے نوازا

اڈوانی سمیت ان پانچ ہستیوں کا ملا یہ اعزاز

نئی دہلی: 30/مارچ: صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ہفتے کے روز دو سابق وزرائے اعظم (بعد از مرگ) اور بی جے پی کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی سمیت پانچ ممتاز شخصیات کو بھارت رتن سے نوازا۔ جن پانچ شخصیات کو بھارت رتن سے نوازا گیا، ان میں سابق نائب وزیر اعظم لال کرشن اڈوانی کے علاوہ سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ اور P.V. نرسمہا راؤ، ممتاز زرعی سائنسدان ایم ایس سوامی ناتھن اور بہار کے سابق وزیر اعلی کرپوری ٹھاکر شامل ہیں۔ اس سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹویٹر پر پوسٹ کیا تھا کہ یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہمارے سابق وزیر اعظم P.V. نرسمہا راؤ گارو کو بھارت رتن سے نوازا جائے گا۔ نرسمہا راؤ نے مختلف صلاحیتوں میں ہندوستان کی وسیع پیمانے پر خدمت کی۔ چودھری چرن سنگھ کو اعزاز دینے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے ٹویٹر پر لکھا کہ یہ ہماری حکومت کی خوش قسمتی ہے کہ ملک کے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن سے نوازا جا رہا ہے۔ یہ اعزاز ملک کے لیے ان کی بے مثال خدمات کو وقف ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی کسانوں کے حقوق اور بہبود کے لیے وقف کردی تھی۔ چودھری چرن کے پوتے جینت چودھری نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ وزیر اعظم مودی نے زرعی سائنسدان ایم ایس سوامی ناتھن کو بھارت رتن دینے کا بھی اعلان کیا تھا۔ انہوں نے لکھا تھا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ حکومت ہند ہمارے ملک میں زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود میں ان کی نمایاں خدمات کے لیے ایم ایس سوامی ناتھن جی کو بھارت رتن سے نواز رہی ہے۔

انسانی حقوق کمیشن نے گلگت بلتستان میں

انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر تشویش ظاہر کی

گلگت۔30/مارچ۔ایم این این۔ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) نے گلگت بلتستان میں بجلی کی وسیع بندش اور انٹرنیٹ کی خرابی پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور حال ہی میں مبینہ طور پر اغوا ہونے والی 13 سالہ لڑکی کی بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔ جمعہ کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں، ایچ آر سی پی کی شریک چیئر پرسن منیزے جہانگیر، علاقائی کوآرڈینیٹر اسرار الدین اسرار، سیاسی رہنما بابا جان اور حقوق نسواں کی کارکن یاسمین کریم کے ساتھ، خطے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تشویشناک ہے کہ جی بی کے رہائشیوں کو روزانہ 22 گھنٹے سے زیادہ بجلی کی بندش کا سامنا ہے اور انہوں نے رہائشیوں کی روزمرہ زندگی پر بجلی کے بحران کے شدید اثرات کی نشاندہی کی۔ محترمہ جہانگیر نے 13 سالہ فلک نور کے اغوا پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور مقامی پولیس فورس کی کارکردگی پر سوال اٹھایا۔ جمعرات کو جی بی چیف کورٹ کے چیف جسٹس علی بیگ نے ریجن کی پولیس کو لڑکی کو عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت کی۔ محترمہ جہانگیر نے ملزمان کی مبینہ حمایت پر پولیس کو تنقید کا نشانہ بنایا اور لڑکی کی عمر کا تعین کرنے کے لیے منصفانہ ٹرائل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فلک نور کے خاندان کو انصاف فراہم کریں۔ ایچ آر سی پی کی شریک چیئر پرسن نے حساس کیسز کی تحقیقات کے لیے خطے میں فرانزک لیب کی کمی کو بھی اجاگر کیا، 24 دن تک لاپتہ رہنے کے بعد دریائے گلگت سے ملنے والی 18 سالہ لڑکی کے کیس کا ذکر کیا۔

کارکن نے PoK میں موجود نسلی امتیاز کا مسئلہ اٹھایا

جنیوا۔30/مارچ۔ایم این این۔ایک سیاسی کارکن نے جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) اور گلگت بلتستان میں نسلی امتیاز کا مسئلہ اٹھایا ہے۔ جمعرات کو جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 55 ویں اجلاس میں اپنی مداخلت کے دوران، نیشنل ایکویلیٹی پارٹی جے کے جی بی ایل کے چیئرمین سجاد راجہ نے کہا، "پاکستانی مقبوضہ کشمیر ایکٹ 74 اور گلگت بلتستان آرڈر 2018 کے تحت چلایا جاتا ہے، دونوں میں مختلف قسم کے نسلی امتیاز کے لیے حکام کو آئینی تحفظ فراہم کریں۔ انہوں نے کہا، "اپنی صلاحیتوں اور کامیابیوں کے باوجود، مقامی افراد کو چیف سیکرٹری، انسپکٹر جنرل پولیس، آڈیٹر جنرل، اور فنانس سیکرٹری جیسے عہدوں پر ترقیوں سے روک دیا جاتا ہے، یہ کردار خصوصی طور پر پاکستان سول سروسز سے پاکستانی نسل کے افسران کے لیے مخصوص ہیں۔ سجاد راجہ نے کہا، "مزید برآں، ملازمت کے زیادہ تر مواقع، خاص طور پر انتظامی عہدوں پر پاک فوج کے ریٹائرڈ افسران کا قبضہ ہے، جب کہ ہمارے نوجوان مشرق وسطیٰ، یورپ اور دیگر جگہوں پر اپنی معاشی ہجرت کے لیے اپنی زمینیں اور اثاثے بیچنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پاکستان کی قابض افواج کی طرف سے یہ آئینی نسلی امتیاز ڈربن ڈیکلریشن اور پروگرام آف ایکشن کی صریح خلاف ورزی ہے۔

عیدالفطر کا چاند: 11 مارچ کو پہلے روزے والے ملکوں میں 10 اپریل کو عید منانے کی توقع

دبئی: 30/مارچ: مصری فتویٰ ہاؤس نے پہلے اعلان کیا تھا کہ وہ 1445 ہجری کے ماہ شوال کے چاند کے جائز ہونے کی تصدیق 29 رمضان المبارک بروز پیر 8 اپریل 2024 کو کرے گا تاکہ عید کی تاریخ کا تعین کیا جاسکے۔ تاہم رمضان المبارک کے اختتام پر عید الفطر کے تعین کے لیے عالمی فلکیات مرکز نے اپریل کی دسویں تاریخ مقرر کردی ہے۔ امارات میں قائم بین الاقوامی فلکیاتی مرکز نے "ایکس" پلیٹ فارم پر اپنے اکاؤنٹ پر ایک ٹویٹ میں اعلان کیا کہ چاند نظر آنے کے لحاظ سے بیشتر ممالک میں عید الفطر 10 اپریل بروز بدھ کو ہوگی۔ امارات میں قائم عالمی فلکیاتی مرکز نے اپنے بیان میں کہا کہ جن ملکوں میں رمضان المبارک کا مہینہ 11 مارچ بروز سوموار سے شروع ہوا وہ 8 اپریل بروز پیر کو چاند کی رویت کا اہتمام کریں گے تاہم اس دن چاند دیکھنا ناممکن ہے کیونکہ چاند سورج سے پہلے غروب ہو جائے گا۔ اسی لیے یہ ممالک تیس دن روزے رکھ کر 10 اپریل بدھ کو عید منائیں گے۔ مرکز نے ایک نقشہ بھی پیش کیا جس میں یہ چیز واضح کی گئی کہ دنیا کے تمام خطوں سے 9 اپریل بروز منگل شوال کا چاند کس حد تک دیکھا جاسکتا ہے۔ کونسل آف سینئر سکالرز کے رکن اور سعودی شاہی عدالت کے مشیر رہنے والے شیخ عبداللہ بن سلیمان المنیع نے گزشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ 10 اپریل بروز بدھ شوال کا پہلا دن ہے۔ اس سال رمضان تیس دن کا متوقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شوال کا مہینہ بدھ یعنی 10 اپریل 2024 کو شروع ہو رہا ہے۔ شوال کے دنوں کی تعداد 29 رہنے کا امکان ہے۔ مصری فتویٰ ہاؤس نے وضاحت کی ہے کہ وہ شوال 1445 کے چاند کے سروے کی تصدیق 29 رمضان المبارک پیر کے روز 8 اپریل 2024 کو کرے گا۔ چاند نظر آگیا تو عید الفطر منگل 9 اپریل کو ہوگی۔ چاند نظر نہ آیا تو عید کا پہلا دن بدھ 10 اپریل کو ہوگا۔

عدالتی معاملات میں ایگزیکٹو کی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی

چیف جسٹس پاکستان نے وزیر اعظم شہباز کو مطلع کیا

اسلام آباد۔ 30/مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان میں ہائی کورٹ کے ججوں کی جانب سے انٹیلی جنس ایجنسیوں کی جانب سے عدالتی عمل میں مداخلت کے دعوے کے الزامات کے بعد چیف جسٹس آف پاکستان (سی جے پی) (قاضی فائز عیسیٰ نے عدلیہ کے تقدس کی توثیق کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کسی بھی صورت میں ججوں کی خود مختاری پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ چیف جسٹس نے یہ بیان جمعرات کو سپریم کورٹ میں پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات کے بعد دیا جس میں وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اور اٹارنی جنرل آف پاکستان (اے جی پی)* منصور عثمان اعوان نے شرکت کی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے چھ ججوں کی جانب سے عدالتی کارروائیوں میں خفیہ ایجنسیوں کی مبینہ مداخلت کے حوالے سے چونکا دینے والے انکشافات کے تناظر میں بلایا گیا اجلاس، عدالتی سالمیت سے متعلق جاری کہانی میں ایک اہم لمحہ تھا۔ ابھی کچھ دن پہلے، مذکورہ ججوں نے ایک کھلا خط لکھا تھا، جس میں انٹیلی جنس ایجنسیوں کی جانب سے عدالتی کارروائی کو متاثر کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے زبردستی ہتھکنڈوں کی تفصیل تھی۔ صورتحال کی سنگینی کا فوری جواب دیتے ہوئے، چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے اعلیٰ سطحی مشاورت کا سلسلہ شروع کیا، جس کا اختتام وزیر اعظم سے آج کی ملاقات میں ہوا۔ ایکسپریس ٹریبیون نے رپورٹ کیا کہ عدالت عظمیٰ کے بعد کی ایک پریس ریلیز نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے ججوں کے خط کے جواب میں کیے گئے باریک بینی سے غور وخوض کا خاکہ پیش کیا۔ ملاقات کے دوران، چیف جسٹس عیسیٰ نے قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور جمہوریت کو مستحکم کرنے میں آزاد عدلیہ کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ججوں کے معاملات اور کام میں کسی قسم کی انتظامی مداخلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا، جو عدالتی خود مختاری کی ناگزیر نوعیت کو اجاگر کرتا ہے۔ ایک اہم پیش رفت میں، پاکستان کمیشن آف انکوائری ایکٹ 2017 کے تحت ایک انکوائری کمیشن تشکیل دینے کی تجویز پیش کی گئی تاکہ مداخلت کے الزامات کا جائزہ لیا جاسکے۔ کمیشن، جس کی سربراہی بے داغ دیانت کے حامل ریٹائرڈ جج کریں گے، اس کا مقصد اس معاملے کی پیچیدگیوں کو دور کرنا اور عدالتی آزادی کا تحفظ کرنا ہے۔ وزیر اعظم شریف نے جواب میں اس اقدام کے لیے اپنی مکمل حمایت کا وعدہ کیا، کمیشن کی تشکیل کی منظوری کے لیے وفاقی کابینہ کا اجلاس بلانے کا عزم کیا۔ انہوں نے چیف جسٹس عیسیٰ کے اظہار کردہ جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے آزاد عدلیہ کو برقرار رکھنے اور اس کی خود مختاری کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے عزم کی تصدیق کی۔

امریکہ ہانگ کانگ کے حکام پر حقوق کے خلاف کریک ڈاؤن پر نئی ویزا پابندیاں عائد کرے گا

واشنگٹن۔30/مارچ۔ایم این این۔امریکہ نے جمعہ کے روز کہا کہ وہ چین کے زیر اقتدار علاقے میں حقوق اور آزادیوں کے خلاف کریک ڈاؤن پر ہانگ کانگ کے متعدد عہدیداروں پر نئی ویزا پابندیاں عائد کرے گا۔ سکریٹری آف اسٹیٹ انٹونی بلنکن نے کہا کہ گزشتہ سال چین نے ہانگ کانگ کی اعلیٰ درجے کی خود مختاری، جمہوری اداروں اور حقوق اور آزادیوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی ہیں، جن میں آرٹیکل 23 کے نام سے جانا جانے والا ایک نیا قومی سلامتی قانون کا حالیہ نفاذ بھی شامل ہے۔ بلنکن نے ایک بیان میں کہا،"اس کے جواب میں، محکمہ خارجہ اعلان کر رہا ہے کہ وہ ہانگ کانگ کے متعدد اہلکاروں پر نئی ویزا پابندیاں عائد کرنے کے لیے اقدامات کر رہا ہے جو حقوق اور آزادیوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کے ذمہ دار ہیں۔" بیان میں ان اہلکاروں کی شناخت نہیں کی گئی جنہیں نشانہ بنایا جائے گا۔ نومبر میں، ہانگ کانگ نے ایک امریکی بل کی مذمت کی جس میں قومی سلامتی کے مقدمات میں ملوث ہانگ کانگ کے 49 اہلکاروں، ججوں اور پراسیکیوٹرز کے خلاف پابندیاں لگانے کا مطالبہ کیا گیا، یہ کہتے ہوئے کہ امریکی قانون ساز شہر کو دھمکانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہانگ کانگ کے پابندیوں کے اس ایکٹ میں نامزد اہلکاروں میں سیکرٹری برائے جسٹس پال لام، پولیس چیف ریمنڈ سیو اور ججز اینڈریو چیونگ، اینڈریو چان، جانی چن، ایلکس لی، ایستھر ٹو اور امنڈا ووڈکاک شامل تھے۔ ریاستہائے متحدہ نے ماضی میں ہانگ کانگ کے عہدیداروں پر ویزا پابندیاں اور دیگر پابندیاں عائد کی ہیں جن پر آزادیوں کو مجروح کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اور اس خصوصی اقتصادی سلوک کو ختم کرنے کا اعلان کیا ہے جو طویل عرصے سے امریکی قانون کے تحت اس علاقے سے لطف اندوز تھا۔ اس نے یہ بھی خبردار کیا ہے کہ جو غیر ملکی مالیاتی ادارے ان کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں ان پر پابندیاں لگائی جائیں گی۔ بلنکن نے ہانگ کانگ کو واپس چین کے حوالے کرنے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یو ایس ہانگ کانگ پالیسی ایکٹ کے تحت محکمہ خارجہ کو ہر سال ہانگ کانگ کے حالات پر کانگریس کو رپورٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سال، میں نے ایک بار پھر تصدیق کی ہے کہ ہانگ کانگ میں امریکی قوانین کے تحت اس طرح سلوک کی ضمانت نہیں ہے جس طرح 1 جولائی 1997 سے پہلے ہانگ کانگ پر قوانین لاگو کیے گئے تھے۔

چین نے ملک میں مزید سرمایہ کاری پر زور دیا

بیجنگ۔30/مارچ۔ایم این این۔چین میں سرمایہ کاری مستقبل میں سرمایہ کاری کر رہی ہے، کمیونسٹ پارٹی کے ایک سینئر عہدیدار نے جمعرات کو یہاں افتتاحی تقریب میں کلیدی تقریر کے دوران بین الاقوامی بواؤ فورم برائے ایشیا کے مندوبین کو بتایا۔ ژاؤ لیجی، جو چین کی نیشنل پیپلز کانگریس کی مجلس قانون سازی کی قائمہ کمیٹی کے سربراہ ہیں، نے بھی سیاسی اور کاروباری رہنماؤں کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بیجنگ سے اقتصادی مفادات کو الگ کرنے کے لیے پھیلتی ہوئی امریکی اور یورپی تحریک کی مخالفت کی۔ ژاؤ نے کہا کہ چین کی معیشت کیبحالی جاری ہے اور طویل مدت میں ایک اچھی سمت کی طرف گامزن ہے۔ اس ماہ نیشنل پیپلز کانگریس میں اعلان کردہ اس سال کے لیے بیجنگ کی شرح نمو تقریباً 5 فیصد کے ہدف کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ چین "دنیا کے بڑے ممالک میں سرفہرست ہے۔" ژاؤ چاہتے ہیں کہ تمام ممالک "چین کی تیز رفتار ریلوے کو ترقی کی جانب گامزن کریں۔ انہوں نے سامعین کو بتایا، ملک کی 4.1 بلین افراد کی بڑی مارکیٹ کی بدولت اگلے پانچ سالوں میں ملک کی تجارت 32 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کرجائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چین میں 400,000 ہائی ٹیک کمپنیاں ہیں اور انہوں نے سائنس اور ٹیکنالوجی میں جدت کو فروغ دینے کے لیے دوسرے ممالک کے ساتھ تعاون کو گہرا کرنے پر زور دیا۔ غیر ملکی کمپنیاں ملک کی گرتی ہوئی شرح نمو اور قومی سلامتی پر مرکوز پالیسیوں کی وجہ سے چین چھوڑ رہی ہیں۔ ملک پر سپلائی چین کے انحصار کو کم کرنے کی کوشش کرنے والی بہت سی کمپنیوں کی طرف سے اپنائی گئی "چائنا پلس ون" تحریک کی وجہ سے نئی سرمایہ کاری کم ہو رہی ہے۔

جنوبی کوریا کے جہاز سازوں نے چین پر برتری حاصل کی

سیول۔30/مارچ۔ایم این این۔یہ حیرت کی بات نہیں ہونی چاہیے کہ جنوبی کوریا کے جہاز سازوں نے فروری 2024 میں جہاز کے آرڈر کے حوالے سے چین کو پیچھے چھوڑ دیا اور عالمی سطح پر پہلے نمبر پر پہنچ گئے۔ کلارکسن ریسرچ کے مطابق، ایک برطانوی جہاز سازی اور شپنگ مارکیٹ تجزیہ فرم، فروری 2024 میں عالمی جہازوں کے آرڈرز نے مجموعی طور پر 4.3 ملین معاوضہ شدہ مجموعی ٹنیج 100 جہاز حاصل کیے، جن میں سے جنوبی کوریا نے 1.71 ملین سی جی ٹی کے ساتھ 28 بحری جہاز جیتے۔ جنوبی کوریا کے تین بڑے جہاز سازوں کی آرڈر ریلی میں بھی ایسا ہی رجحان دیکھا گیا۔ جہاز کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے درمیان، ایچ ڈی کوریا شپ بلڈنگ اور آف شور انجینئرنگ نے چار مائع قدرتی گیس کیریئرز، دو آٹو موبائل کیریئرز، دو بڑے سائز کے کروڈ کیریئرز، دو درمیانے درجے کے مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) کے چار جہازوں کے آرڈرز حاصل کیے ہیں۔ پیٹرو کیمیکل کیریئرز صرف ان جہازوں کی کل آرڈر ویلیو 7218.2 ٹریلین وون (2.0535 بلین امریکی ڈالر) ہے۔ جہاز سازی کے کاروبار میں سخت مقابلہ ہے، چین اور جنوبی کوریا عالمی منڈی میں سرفہرست مقام حاصل کرنے کے لیے لڑ رہے ہیں۔ چین کو محنت کا فائدہ حاصل ہے جبکہ ٹیکنالوجی کے لحاظ سے جنوبی کوریا کو برتری حاصل ہے۔ لیبر کی کمی جنوبی کوریا کو نقصان پہنچاتی ہے لیکن پھر بھی چین کے لیے ایک اہم چیلنج بن سکتی ہے، اور اسے کبھی کبھار چین سے زیادہ آرڈر ملتے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جنوبی کوریا کو آخری مرتبہ فروری 2023 میں نئے آرڈرز میں قیادت ملی تھی۔ اس وقت، جنوبی کوریا کی مجموعی آرڈر بک چین کے مجموعی سائز کے بعد دوسرے نمبر پر رہی۔ چین کے پاس 35.55 ملین ٹن کے آرڈر کے ساتھ عالمی کل 77.117 ملین جی ٹی کا 47٪ حصہ ہے۔ جنوبی کوریا کی صنعت کے پاس 26.39 ملین ٹن کا بیک لاگ ہے، جو عالمی آرڈر بک کا ایک تہائی حصہ ہے۔ جنوبی کوریا اور چین جہاز سازی میں صنعت کے غلبے کے لیے ایک جنگ میں بندھے ہوئے ہیں۔ جنوبی کوریا کا خیال ہے کہ صنعت کا مستقبل ماحول دوست ٹیکنالوجی اور آٹومیشن ہے، جبکہ چین کا فائدہ قیمت اور حجم میں رہتا ہے۔ کلارکسن ریسرچ یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ جنوبی کوریا نے جولائی 2023 میں نئے آرڈرز کا سب سے بڑا حصہ جیتا ہے۔ جنوبی کوریا کی صنعت نے چینی جہاز سازوں کو دیئے گئے 34٪ کے مقابلے میں 44٪ نئے آرڈرز جیتے ہیں۔ کلارکسن نے رپورٹ کیا کہ جنوبی کوریا نے جون 2023 میں 29 جہازوں کے آرڈر حاصل کیے، جس سے اسے 33.3 ملین سی جی ٹی میں سے 46.1 ملین سی جی ٹی ملے۔ گزشتہ سال جولائی میں، جب جنوبی کوریا کی جہاز سازی کی صنعت نے اپنے چینی حریفوں کو پیچھے چھوڑ دیا تھا، تجزیہ کاروں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ کیا 2022 میں اپنے عروج پر پہنچنے کے بعد جہاز سازی کی صنعت ایک نئے زوال میں داخل ہو رہی ہے۔ جاپان کی نومورا سکیورٹیز نے پھر قیاس کیا کہ عالمی شپنگ انڈسٹری، خاص طور پر ایچ ڈی ہنڈائی کے آرڈرز، 2022 میں عروج پر پہنچ گئے۔ انہوں نے نئے آرڈرز میں کم از کم 20 فیصد کی مجموعی کمی کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین نہیں ہے کہ ٹینکر آرڈرز میں اضافے سے کمی کو پورا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اپنی جولائی 2023 کی رپورٹ میں، کلارکسن نے کہا کہ 2022 کے مقابلے میں 2023 میں آرڈرز میں ایک چوتھائی کمی واقع ہوئی ہے۔ صنعت کے مبصرین نے اتفاق کیا کہ 2023 اور 2024 میں مجموعی طور پر آرڈرز 2022 کی چوٹیوں کے مقابلے میں کم ہوں گے۔

پربھنی حلقہ لوک سبھا سے مہادیو جانکر مہایوتی کے امیدوار

این سی پی کے ریاستی صدر سنیل ٹٹکرے کا پریس کانفرنس میں اعلان

ممبئی: 30 مارچ: این سی پی کے ریاستی صدر اور ایم پی سنیل ٹٹکرے نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا ہے کہ این سی پی نے بارامتی لوک سبھا سیٹ سے سنیترا اجیت پوار کو اپنا امیدوار بنایا ہے کہ جبکہ این سی پی کوٹے سے ملنے والی پربھنی کی سیٹ کو راشٹریہ سماج کو دیا ہے جس پر مہادیو جانکر مہایوتی کے امیدوار ہوں گے۔ واضح رہے کہ این سی پی کے قومی صدر اجیت پوار نے پہلے ہی رائے گڑھ سے سنیل ٹٹکرے اور شیرور سے شیواجی راو؟ اڈھل راو؟ پاٹل کے ناموں کا اعلان کر دیا تھا۔ بارامتی سے سنیترا اجیت پوار کے نام پر کئی دنوں سے چرچا چل رہی تھی جس پر آج بالآخر مہر لگ گئی۔ بارامتی حلقہ پارلیمنٹ سے سنیترا اجیت پوار کے نام کا اعلان کرتے ہوئے این سی پی کے ریاستی صدر نے یقین ظاہر کیا کہ وہ کثیر ووٹوں سے کامیاب ہوں گی۔ مہادیو جانکر سے متعلق اس موقع پر سنیل ٹٹکرے نے کہا کہ مہادیو جانکر مہایوتی کے امیدوار کے طور پر الیکشن لڑیں گے، انہوں نے مہاراشٹر میں ریزرویشن کی لڑائی کے لیے دھنگر سماج کی تحریک کھڑی کی ہے۔ سنیل ٹٹکر نے یقین ظاہر کیا کہ وہ سماج میں اپنی حصہ داری کی وجہ سے پربھنی سے اپنی امیدواری کا اعلان کر رہے ہیں اور وہ کثیر ووٹوں سے کامیاب ہوں گے۔ ٹٹکر نے کہا کہ پربھنی کی سیٹ راشٹریہ سماج پارٹی کو دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے پربھنی ضلع کے عہدیداروں سے بات چیت کی گئی۔ قومی صدر اجیت دادا پوار نے راجیش وٹیکر، بابا جانی درانی، پرتاپ راؤ دیشمکھ سے طویل بات چیت کی ہے۔ سنیل ٹٹکرے نے یہ بھی کہا کہ آج سے مہادیو جانکر مہایوتی کے امیدوار ہوں گے۔ اس پریس کانفرنس میں آر ایس پی لیڈر مہادیو جانکر، وزیر کھیل سنجے بنسوڑے، ریاستی جنرل سکریٹری شیواجی راؤ گرجے، ریاستی ترجمان سنجے ٹٹکرے وغیرہ موجود تھے۔

محنت کش غریب لوگوں کو ممبئی سے بے دخل کرنے کی بی جے پی کی ایک اور سازش: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: مرکزی وزیر اور بی جے پی کے شمالی ممبئی کے لوک سبھا امیدوار پیوش گوئل کا یہ بیان کہ وہ ممبئی کی جھوپڑپٹی کو ہٹا کر غریبوں و محنت کش لوگوں کو میٹھا گار کی جگہ پر بھیجیں گے، غریبوں کے تئیں بی جے پی کی ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک جانب موڈانی کے ذریعے دھاراوی کے لوگوں کو بے گھر کرنے کی کوشش ہو ہی رہی ہے کہ اب بی جے پی نے ممبئی کے جھوپڑپٹی واسیوں کو ان کی جگہوں سے بے دخل کرنے کی اپنی منشا ظاہر کر دی ہے۔ یہ باتیں ممبئی کانگریس کی صدر پروفیسر ورشا تائی گائیکواڑ نے کہی ہیں۔ وہ یہاں پارٹی کی ریجنل آفس راجیو گاندھی بھون آزاد میدان کے قریب ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں۔ پروفیسر ورشا گائیکواڈ نے کہا کہ ممبئی کی تعمیر میں محنت کشوں کا بڑا رول ہے، ممبئی کے 65 فیصد لوگ جھونپڑیوں اور کچی بستیوں میں رہتے ہیں اور کانگریس نے ان کی باز آبادکاری کے لیے مسلسل پالیسیاں بنائی ہیں۔ جب جھوپڑپٹیوں کی باز آبادکاری کا قانون ہے تو پھر پیوش گوئل کون ہیں جو جھوپڑیوں کو میٹھا گار کی جگہ پر لے جانے کی بات کر رہے ہیں؟ جھوپڑپٹی واسیوں کے حقوق اور قانون کو بالائے طاق رکھنے کی ڈکٹیٹر شپ ہم ہرگز چلنے نہیں دیں گے۔ جھوپڑیوں کو مسمار کرنا اور اس میں رہنے والوں کو بے دخل کرنا ہی بی جے پی کی پالیسی ہے۔ ورشا گائیکواڑ نے سوال کیا کہ کیا جھوپڑپٹی واسی کوئی جانور ہیں کہ جنہیں یہاں سے وہاں ہانکنے کی کوشش کی جا رہی ہے؟ دھاراوی کے لوگوں کو ملنڈ بھیجا جا رہا ہے لیکن پیوش گوئل اور بی جے پی کو ہی لوک سبھا انتخابات میں لوگ باہر کر دیں گے۔ ممبئی کانگریس کی صدر نے کہا کہ بی جے پی نے ایک بار پھر دکھا دیا ہے کہ اس کی پالیسی غریبی ہٹانا نہیں ہے بلکہ غریبوں کو ہٹانا ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں بی جے پی نے غریبوں کا حق چھین کر اپنے امیر دوستوں کو دیا ہے۔ ممبئی کانگریس عوامی طور پر بی جے پی اور پیوش گوئل کی جھوپڑپٹیوں سے کے تئیں نفرت کی علانیہ مذمت کرتی ہے۔

اسٹار ائیر لائنس کمپنی کی پہلی اڑان

آج براہ آدم پور، غازی آباد، ناندیڑ پہونچ رہی ہے

ناندیڑ: 30/مارچ (ورق تازہ نیوز) اسٹار ائیر لائنس کمپنی کی جانب سے بروز اتوار 31 مارچ 2024 سے نئی ہوائی سروس کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس ائیر لائنس کمپنی کی پہلی اڑان 31 مارچ کو آدم پور۔ غازی آباد ہوتے ہوئے ناندیڑ پہونچ گی۔ گردوارہ سچکھنڈ بورڈ کی جانب سے ناندیڑ ہوائی اڈے پر اس اڑان سے پہنچنے والے مسافروں کا شام چار بج کر 15 منٹ پر استقبال کیا جائے گا۔ سابق میں کرونا وبا کے دوران ناندیڑ ہوائی اڈے کو بند کر دیا گیا تھا اور سارے اڑانیں منسوخ کر دی گئی تھی لیکن اب پنجاب ہریانہ دہلی، ناندیڑ اور حیدرآباد کے مسافروں کی مسلسل مانگ پر اڑانے شروع کی جا رہی ہیں۔ ناندیڑ سچکھنڈ گردوارہ بورڈ کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر وجے ستبیر سنگھ نے ہوائی سروس فراہم کرنے والی کئی کمپنی کے علاوہ حکومت ہند کی وزرات شہری ہوابازی سے مسلسل نمائندگی کی تھی ناندیڑ کو ملک اور بیرون ملک سے ہر سال ہزاروں سکھ زیارین آتے ہیں۔ ہوائی سرویس بند ہو جانے سے کئی مسافر کو مجبوراً ریلوے سے سفر کرنا پڑ رہا تھا جس میں کافی وقت درکار ہوتی ہے اور تکالی بھی برداشت کرنی پڑتی ہے

86-ناندیڑ حلقہ شمال ودھان سبھا حلقہ میں پولنگ عملے کی پہلی تربیت تکمیل

ناندیڑ: 30/مارچ (ورق تازہ نیوز) 16-ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے تحت لوک سبھا عام انتخابات-2024 کے لیے، 86-ناندیڑ اترشر ودھان سبھا حلقہ پولنگ اسٹیشن کے افسران/ عملے کی پہلی تربیت ای وی ایم ہینڈسن ٹریننگ کے ساتھ 2024/03/30 کو سچکھنڈ پبلک اسکول، گرو گرنتھ صاحب بھون میں ناندیڑ میں منعقد کیا گیا۔ مذکورہ تربیت دو سیشنز میں منعقد کی گئی۔ تربیت کا آغاز قومی ترانے سے ہوا۔ ٹریننگ کے آغاز میں ضلع مجسٹریٹ اور الیکشن ریٹرننگ آفیسر مسٹر ابھجیت راوت کا استقبال للت کمار وی-ہدے، اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور ڈپٹی کلکٹر (روہیو) ناندیڑ نے کیا۔ اس کے بعد آمنے سامنے ٹریننگ شروع ہوئی، ہر پولنگ افسر اور عملے کو "چناو کا پروا، دیش کا گرو" کے جذبے کے ساتھ قومی فریضہ کے طور پر ذمہ داری کے ساتھ تربیت سے گزرنا چاہیے۔ وہ اصل میں پولنگ سٹیشن پر ممکنہ مسائل کے بارے میں تفصیلی ہدایات دینے آئے تھے۔ اس کے علاوہ ضلع افسر اور انتخابی فیصلہ افسر مسٹر ابھجیت راوت نے اپیل کی کہ اگر ان مسائل کو تربیت کے ذریعے حل کیا جائے تو انتخابات کا انعقاد آسان ہو جائے گا۔ دونوں سیشنوں میں مسٹر للت کمار وی-ہیڈ، اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور ڈپٹی کلکٹر (روہیو) ناندیڑ نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے پولنگ کے عمل کو شروع سے آخر تک چلانے کے بارے میں وسیع تربیت دی۔ انھوں نے الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) اور وی وی پی اے ٹی (ووٹر ویریفائی ایبل پیپر آڈٹ ٹریل) کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں۔ الیکشن سے متعلق مختلف فارم کیسے پُر کرنے ہیں، کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں اور ان مسائل کا حل کیا ہے اس بارے میں تفصیلی تربیت دی گئی۔ مذکورہ ٹریننگ انٹرا ایکٹو اور ڈسکشن میتھڈ کے ذریعے کی گئی۔ اس موقع پر مسٹر رام داس کو لگنے، اور تحصیلدار پرگتی چوندیکر، مسٹر بالاجی سونکلے، نائب تحصیلدار ٹریننگ فورم میں موجود تھے۔ پولنگ سٹیشن پر انتخابی عمل اور فرائض کے بارے میں تفصیلی معلومات، مختلف فارمز، مختلف فارمز، آئینی اور غیر آئینی لفافوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں۔ الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کے استعمال کے آسان عمل کو بحث کے ذریعے سمجھایا گیا اور تربیت حاصل کرنے والوں کے سوالات/ شکوک وشبہات کا ازالہ کیا گیا۔ ہر سیشن کا پہلا مرحلہ معلوماتی تربیت پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ دوسرا مرحلہ E.V.E.P.M پر مشتمل ہوتا ہے۔ استعمال کی تربیت آ چکی ہے۔ مذکورہ ٹریننگ میں تقریباً 1800 ملازمین نے شرکت کی۔ ہر تربیتی سیشن کے دوسرے مرحلے میں، تمام فیلڈ افسران اور ای وی ایم ماسٹر ٹرینرز نے موجودہ ملازمین کو الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) اور وی وی پی اے ٹی (ووٹر ویریفائی ایبل پیپر آڈٹ ٹریل) کی حقیقی ہینڈلنگ کے بارے میں تربیت دی۔ اس میں الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کو جوڑنے کے بارے میں ہینڈ آن ٹریننگ دی گئی۔ مذکورہ ٹریننگ میں پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ ڈالنے کے لیے الیکشن ورک سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست فارم 12 اور پوسٹل بیلٹ کی ڈیمانڈ کے اندراج کے لیے فارم 12 پر کر کے پوسٹل بیلٹ حاصل کرنے کے بارے میں بھی تفصیلی رہنمائی کی گئی۔ واضح کیا گیا کہ الیکشن ڈیوٹی پر رہتے ہوئے بھی کوئی ووٹ ڈال سکتا ہے۔ ٹریننگ سائٹ پر مختلف ملازمین کی حاضری کے اندراج کے لیے 15 میزوں پر کل 30 ملازمین کو تعینات کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ووٹر اسسٹنس روم، ایمبولینس کے ساتھ میڈیکل ٹیم، ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن کی فائر بریگیڈ، سٹی ٹریفک برانچ کی ٹریفک پولیس کو بلایا گیا۔ مذکورہ تربیتی مقام پر بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔

آج ناندیڑ حلقہ لوک سبھا میں مہاویکاس اگھاڑی کے مرکزی تشہری دفتر کا افتتاح

ناندیڑ: 30/مارچ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں لوک سبھا انتخابات کے لیے 26 اپریل کو رائے دہی عمل میں آرہی ہے۔ اسی ضمن میں مہاویکاس اگھاڑی کے ناندیڑ لوک سبھا کے نامزد امیدوار وسنت راؤ پاٹل چوہان کے انتخابی تشہیری مرکزی دفتر کا افتتاح کل بروز اتوار 31 مارچ کو صبح 10 بجے پارٹی دفتر نیا مونڈھا میں عمل میں آ رہا ہے اس دفتر کا افتتاح سابقہ وزیر تعلیم مہاراشٹر کمل کشور دیں۔ اس موقع پر مہاویکاس گاڑی کے تمام موجودہ سابقہ رکن پارلیمان ارکان اسمبلی اور تمام عہدہ دار شرکت کریں گے۔ عوام الناس سے اس پروگرام میں کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔

ہفتہ کو ناندیڑ میں مزید دو پرچہ نامزدگیوں کا ادخال

30 مارچ تک 84 نامزدگیوں کی فروخت

ناندیڑ: 30/مارچ (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے تحت، ناندیڑ لوک سبھا حلقہ میں آج ہفتہ کو دو پرچہ نامزدگیاں داخل کی گئیں۔ اب تک کل 3 درخواستیں داخل کی گئی ہیں، گزشتہ جمعرات کو ایک اور 2 آج ہفتہ کو پرچہ نامزدگیوں کا ادخال ہو چکا ہے۔ اس طرح اب تک 84 نامزدگیاں فروخت ہوئی ہیں۔ آج اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرنے والے امیدواروں میں اکبر اختر خان نے ونچیت بہوجن اگھاڑی کی جانب سے پرچہ داخل کیا۔ دوسری نامزدگی ایک آزاد امیدوار صاحب راو بھیوا گجبھرے کی ہے اسطرح کی اطلاع الیکشن ڈیسیڑن آفیسر 16-ناندیڑ لوک سبھا حلقہ اور کلکٹر ابھجیت راوت نے دی ہے۔ قبل ازیں جمعرات کو آزاد امیدوار ظفر علی خان محمود علی خان پٹھان نے درخواست دائر کی ہے۔ ناندیڑ لوک سبھا الیکشن لوک سبھا کے دوسرے مرحلے میں ہو رہا ہے، امیدوار 28 مارچ سے 4 اپریل تک اپنی پرچہ نامزدگیاں داخل کر سکتے ہیں۔ کل سے اگلے پانچ دنوں تک درخواستیں جمع کرائی جا سکتی ہیں۔ درخواست کی جانچ پڑتال 5 اپریل کو ہوگی۔ 8 اپریل تک درخواست واپس لی جا سکتی ہے۔ لہذا ناندیڑ لوک سبھا انتخابات میں امیدواروں کی صحیح تعداد کا فیصلہ 8 تاریخ کو ہوگا، ناندیڑ لوک سبھا انتخابات 26 اپریل کو ہو رہے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے لیے امیدوار یا اس کے نامزد امیدوار کے کاغذات نامزدگی کلکٹریٹ میں امیدوار امدادی کمرے میں مفت دستیاب ہیں۔ گزشتہ روز گڈ فرائیڈے ہونے کی وجہ سے درخواست دینے کے لیے چھٹی تھی، آج تیسرے روز امیدواروں اور نمائندوں کی جانب سے مزید 34 خالی فارم لیے گئے ہیں۔ پہلے روز امیدوار امدادی کمرہ سے 50 خالی فارم امیدواروں نے لیے۔ اس لیے اب تک فروخت ہونے والی درخواستوں کی تعداد 84 ہو گئی ہے۔ جمعہ 5 اپریل 2024 کو صبح 11 بجے کلکٹر حدود میں کاغذات نامزدگی کی جانچ یہ شنکر راو چوان پلاننگ بھون ہال میں کیا جائے گا۔ امیدواروں کو کاغذات نامزدگی واپس لینے کی اطلاع 8 اپریل بروز پیر سہ پہر 3 بجے تک دی جا سکتی ہے۔ تمام شہریوں کے لیے امیدواری فارم داخل کرنا اور امیدواری فارم واپس لینے کی تاریخ تک کلکٹریٹ آفس میں ملازمین سے درخواست فارم جمع کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ درخواست کے عمل کے دوران یہ علاقہ جزوی طور پر محدود ہے۔ چونکہ ڈسٹرکٹ آفیسر کے دفتر کے بالکل ساتھ ایک امدادی کمرہ ہے، اس لیے صبح 11 بجے سے 3 بجے کے درمیان ضروری کاموں کے علاوہ اس علاقے میں داخلہ ممنوع ہے۔

17-پربھنی لوک سبھا حلقہ کے لیے

آج 22 افراد میں 32 کاغذات نامزدگی کی تقسیم

پربھنی،: (ورق تازہ نیوز): 17-پربھنی لوک سبھا عام انتخابات کے لئے آج حلقہ سے 22 لوگوں میں 32 کاغذات نامزدگی تقسیم کئے گئے۔ آج 02 امیدواروں نے 02 کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔ ضلع الیکشن ڈپارٹمنٹ، پربھنی نے مطلع کیا ہے کہ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ جمعرات، 04 اپریل 2024 ہے، عام تعطیلات کو چھوڑ کر۔ جبکہ 26/ اپریل کو رائے دہی عمل میں آرہی ہے۔ ضلع انتظامیہ پوری طرح انتخابی عمل کی تیاریوں میں مصروف ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔